جادُو اور جنات

(آسان علاج)

میاں صاحب رحمانیہ فریدی

شفاء آن لائین

WWW.SHIFAONLINE.ORG

جادُو اور جِنات

(آسان علاج)

مصنف

میاں صاحب رحمانیہ فریدی

❁❁❁توجه فرمائیں!❁❁❁

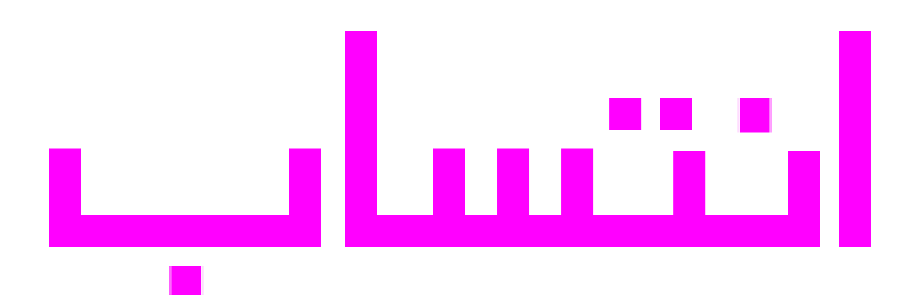
۱) **شفاء آن لائین** کی کتاب 'جادُو اور جنات (آسان علاج)' عام قاری کے مطالعے کے لیے ہے۔

۲) اِس کتاب کو تجارتی نفع کے خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

۳) غیر تجارتی اور مادی نفع کے مقاصد کے غرض سے ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مُندرجات کی نشر و اشاعت کی مکمل اِجازت ہے۔

❁❁❁ شفاء آن لائین ڈاٹ آرگ ❁❁❁

www.shifaonline.org



بحضورِ

خالِق کائنات

و

محبوبِ خالِق کائنات ﷺ

عرضِ فقیر

اۓ میرر ربّ تو فضل و احسان والا ہے لیلکن
میں خطا کرنے والا ہوں پس مجھ سے در گزر کر
میرا گمان تیرۓ بارے میں اۓ رب اچھا ہے
پس اۓ اللہ میرے حُسنِ ظن کو ثابت کردۓ
اۓ اللہ مجھے عذاب نا دۓ بس جو کچھ
مجھ سے سرزد ہوا ہے میں اِسکا معترف ہوں
لوگ میرۓ ساتھ اچھا گمان رکھتے ہیں
اور میں اگر تو معاف نا کرے تو بدتریں خلق ہوں
اۓ اللہ تیرا نا فرمان بندہ تیرۓ پاس آیا ہے اِس حال میں
کے اُسے گناہوں کا اقرار ہے اور سُنے تجھے پکارا ہے
پس اگر تو مغفرت کردے تو اُسکے لیۓ مناسب ہے
اور اگر تو ہنکار دے تو تیرے سِوا کون رحم کرسکتا ہے
(مناجاتِ سیّدنا حضرت اِبراہیم ادہمؒ)

سب سے پہلے تو اپنے خالق کا شُکر بجا لانا چاہتا ہوں جِس کے رحم و کرم، عطاء و نوازش نے آج مُجھے اِس قابل بنایا کے ایک دفعہ پھر ہاتھ میں قلم اُٹھا کر زندگی کے ایک اہم موضوع پر کچھ تحریر کرسکوں۔ جادُو اور جِنات 'آسان علاج' دراصل ایک ایسی تصنیف ہے جسمیں شیاطینی و روحانی بیماریوں کے اور اُنکے علاج سے متلق معلومات اور آسان فہم طریقہ علاج بتائے گۓ ہیں ۔

مگر ساتھ ہی روحانی وشیاطینی بیماریوں کو آپکے شعورپر واضع کرنیکی اُنکے درمیان فرق کرنیکی کی کوشش کی گئ ہے۔ بدقسمتی سے ایك ترقی یافتہ معاشرے میں رہتے ہوئے بھی ہمارے معاشرے میںدماغی و روحانی امراض کو جادو ٹونے، جنات، چڑیل و بھوت کا نام دئے دِیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو دربدر عاملوں اور نام نہاد بابا لوگوں کے پاس گھسیٹا جاتا ہے جہاں شِفاء ملنا تو درکنار اُلٹا مریض مزید روحانی ودماغی کرب میں مُبتلا ہوجایا کرتا ہے، اُسپر سونے پر سوہاگہ یہ کے ایسی جگہوں پر جانے کی وجہ سے مریض اور اُس کے اقرباء غلط عقائد کے جال میں پھنستے چلے جاتے ہیں جوکہ خود اپنے اندر ایك بہت بڑی روحانی بیماری ہے۔اِنہی وجوہات کی بناء پر ہمارے معاشرے میں آج دو گروہ پائے جاتے ہیں ایك وہ جو غلط عقائد کی اور معلومات نا ہونیکی وجہ سے نقلی عاملوں اور بابا لوگوں کے جال میں پھنس کر ناصرف اپنے عقائد کی بلکہ اپنے مال ودولت، روحانی ڈھانچے و دماغی بربادی کا شکار بنتے رہتے ہیں مگر پھر بھی وہ اپنے شعور کو ایك موقعہ نہیں دیتے سچ کھوجنے کا کیونکہ اُنکے غلط عقائد اُنکے دماغ اور شعور کو اِس بات کی اِجازت نہیں دیتے۔ دوسرا وہ گروہ جوکہ روحانی و شیاطینی طاقتوں اور اُنکے علاج سے ہی انکار کرتے ہیں ایسے لوگ صرف دماغی اُور جسمانی بیماریوں پر اعتقاد رکھتے ہیں روحانی یا شیاطینی بیماریاں اُنکے نزدیك محض قصہ کہانی یا انسانی دماغ کا خود پیدا کردا ایك ڈرامہ یا وہم ہوتا ہے، ایسے لوگ اکثراُقات جب روحانی و شیاطینی بیماریوں میں مُبتلاء ہوتے ہیںتواُنکی اناء اُنکو اِس بات کی اجازت نہیں دیتی کے وہ روحانی طریقہ علاج اپنائیں نتیجہ یہ کہ اُنکو ہونے والی روحانی یا شیاطینی بیماری آہستہ آہستہ اُنکے جسم کو کھوکھلا کرتی رہتی ہے اور وہ کسی نا کسی مہلق جسمانی یا دماغی بیماری کا شکار بن جاتے ہیں ۔ غرض کے یہ دونوں ہی گروہ اپنی اپنی جگہ بے اعتدالی کا شکار ہیں۔ جادُو، جنات، نظرِبد یا دوسری شیاطینی طاقتوں اور اُنکے علاج سے اِنکار تو کِسی صورت نہیں کیا جاسکتا مگر ہر ہونے والی تکالیف کو شیاطینی بیماریوں کے دائرے میں قید کرنا یا تو عقائد کی کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے یا پھر اِس بارئے میں شعور نہ رکھنے کی وجہ سے۔ اِسی لئیے اِس کتاب کے زریہ سے یہ کوشش کررہا ہوں کے آپکے شعور پر تمام حقائق واضع کئیے جائیں ساتھ ہی روحانی و دماغی اور

شیاطینی بیماریوں کے بارئے میں معلومات اُنکا خلاصہ اور آسان فہم روحانی علاج تفصیل سے بتائے جائیں، تاکہ ہر قاری اِس کتاب سے پورا پورا فائدہ حاصل کرسکے۔

عقائد اور اُنکی اہمیت

عقیدہ کیا ہے؟

عقیدہ سادی زندگی گزارنے کا ایك مخصوص طریقہ کار ہے۔ ہر انسان اپنے اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزارتا ہے دُنیا کا کوئی بھی انسان اِس بات کو کہنے کا مجاز نہیں کے وہ اپنی زندگی بناء کسی عقدے کے ہی گزار رہا ہے۔ غرض کہ ہر بشر شعوری یا لاشعوری طور پر کسی نہ کسی عقیدے کی پیروی کررہا ہے اُس کی زندگی کسی نہ کسی عقیدے کے گِرد گھوم رہی ہے۔ زندگی کے ہر شعبے میں عقائد بہت بنیادی کردار کرتے ہیں۔

عقائد کہاں سے آتے؟

عقائد وراثت میں بھی ملتے ہیں یہ وہ عقائد ہوتے ہیں جو ہمکو اپنے والدین، آباو اجداد سے ملتے ہیں۔ اور ہم شعوری لا شعوری طور پر اِن عقائد کی پیروی کرنا شروع کردتے ہیں اور آھستہ آھستہ اِنہی عقائد کے رنگ میں ڈھل جاتے ہیں۔ اور پھر ایك وقت ایسا آتا ہے جب اِن عقائد کی مشق کرتے کرتے ہمارے دماغ کو اتنی پختہ عادت ہوجاتی ہے کہ چاہ کر بھی اِن عقائد کی تبدیلی ہمارے لیئے وبالِ جان بن جاتی ہے اور ہم نفسیاتی کھچاؤ تناؤ اور اِنتشار کا شکار ہوجاتے ہیں۔

کچھ عقائد ہمیں ہمارے مدارِس سے ملتے ہیں اسی لیئے بچے کی صحیح درسگاہ کا انتخاب بہت زروری ہے۔ ورنہ نتیجہ وہی غلط عقائد کے جال میں پھنس جانا۔ اسی طرح زندگی کے مختلف

مراحل میں کبھی دوست احباب کے زریہ کبھی عزیزواقربا کے زریہ ہمیں مختلف عقائد ملتے رہتے ہیں جن میں سے کچھ ہم نظرانداز کر دیتے ہیں اور کچھ سے ہم متاثر ہوجاتے ہیں جو کہ پھر ہماری سادی زندگی کا حصہ بن کر رہ جاتے ہیں اور پھر ہماری زندگی اُنھی عقائد کے گِرد گھومتی رہتی ہے۔کسی بھی عقیدے کو اِختیار کرنے کا دارومدار ہماری پسند یا ناپسند پر نہی ہونا چاہیئے بلکہ اِس بات پر ہونا چاہیئے کہ آیہ یہ عقیدہ ہماری آنے والی زندگی پر کیا اثرات مرتب کرسکتا ہے، جب ہم اِس بات کا احاطہ کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے تو پھر ہم خود بہ خود صحیح یا غلط عقیدے میں تمیز کرسکیں گے۔ مجھے علم ہے کے ایسا کرنا کچھ آسان نہی ہوگا مگر ہم اپنے دماغ کو جس چیز کی عادت ڈالیتے ہیں وہ آہستہ آہستہ وہی عمل کرنا شروع کردیتاہے۔ اب رہ گیا سوال ایسے غلط عقائد کا جن کو ہم پہلے ہی اپنی زندگی کا حصہ بناچکے ہیں تو ایسے غلط عقائد سے چھٹکارہ تو اتنا آسان نہی کیونکہ یہ عقائدہر طرح سے ہمارے شعور اور لاشعور کا حصہ بن چکے ہیں غرض کہ ہمارہ دماغ ان عقائد کی پیروی کرنے کا عادی ہوچکا ہے۔ ایسی صورت میں سب سے بہترین حل ہے اپنے دماغ کو صحیح اور غلط کی پہچان کروانا صحیح اور غلط دونوں عقائد اپنے دماغ کے سامنے رکھ دیجیئے اور دونوں عقائد کے فائدے اور نقصان کا خلاصہ اُس کو بتائیں پھر اُسکو خود اِس بات کا تجزیہ کرنے دیں کے صحیح عقیدہ کونسا ہے اور غلط کونسا۔ یہ سب سے بہترین ہتھیار ہے یقین جانئیے صرف چند دِن ایسا کرنے سے آپ خود دیکھیں گے کے آپکا دماغ کِس طرح صحیح عقیدے کا اِنتخاب کرنا شروع کردیتا ہے۔

عقیدہ اور یقین:۔

عقیدے اور یقین کے درمیان بہت گہرا تعلق ہے۔ عقیدہ زندگی گزارنے کا ایک مخصوص طریقہ کار ہے جب ہم کوئی عقیدہ اپنا لیتے ہیں تو ہمارا دماغ اُس عقدے کی پیروی کرنا شروع کردیتا ہے اور جیسے جیسے یہ عادت پختہ ہوتی جاتی ہے ہمارا شعور اور لاشعور اُس عقیدے پر یقین کرنا شروع کردیتا ہے اور پھر یہ یقین اِتنا مضبوط ہوجاتا ہے کے ہم زندگی کو اور زندگی سے وابسطہ ہر شہ کو اُسی عقیدے اور یقین سے دیکھنا اور جانچنا شروع کردتے ہیں۔ ہمارا یقین ہر دفہ ہمارے

دماغ کو مجبور کردیتا ہے اُسی عقیدے کو سچ ماننے کے لیئے۔ مثال کے طور پر ایک انسان نے جن وبھوت اور جادُو وغیرہ کی تاقتوں کواِس قدر مضبوطی سے اپنا عقیدہ بنالیا کے اب آہستہ آہستہ اُسکا دماغ اِس عقیدہ پر عمل کرنا شروع کردیگا اور پھر جب یہ عادت پختہ ہوجائیگی تو ہما شعور اور لاشعور اِس پر یقین کرنا شروع کردیگا، اور پھر بِل آخر یہ یقین اِس قدر مظبوط ہوجائیگا کے ہم ہر ہونیوالی ناگہانی میں جن و بھوت اور جادُو کا اُنثر تلاش کریں گے۔ بعض دفہ یہ یقین اِس قدر مظبوط ہوجاتا ہے کے ہمکو جن اور بھوت دیکھائی دینے شروع ہوجاتے ہیں یا اُنکی آوازیں سُنائی دینے لگتی ہیں۔ یہ سارا عمل دخل حقتتً ہمارے یقین کا ہوتا ہے جو ہمارے شعور اور لاشعور کو اِس بات پر قائل کرلیتا ہے کے ایسا ہورہا ہے اور پھر ہماری حِس اِس بات کو محسوس کرنا بھی شروع کردیتی ہے جس کی وجہ سے ہمیں مختلف شکلیں یا آوازیں سُنائی دیتی ہیں۔ یقین کی قوت کا چھوٹا ساثبوت یہ ہے کہ آپ ایک جگہ سکون سے بیٹھ جایں اور اپنی نظریں اپنے ھاتھ پر جمالیں اب اپنے دماغ میں تکرار کرتے جائیں کے آپکا ہاتھ گرم ہورہا ہے یقین جانیئے کے چند لمحوں بعد ہی آپکو آپکا ھاتھ گرم ہوتا محسوس ہوگا۔ یہ قوتِ یقین ہی ہے جس نے انسان سے بڑی بڑی ایجادات کروائی اور یہ قوتِ یقین ہی ہے کہ اللہ تعالی کے نبیوں ،دوستوں، ولیوں کا سامنا جب جادُوگروں، جناتوں سے ہوا تو وہ اُنکا بال بھی بیکا نا کرسکے کیونکہ اُنکو اپنے خالِق حقیقی پر یقین ہوا کرتا تھا نا کہ شیاطینی طاقتوں کے زور پر۔

جن یا بھوت پر عقیدہ رکھنے میں کوئی ہرج نہیں مگر یہ عقیدہ رکھنا کے ہمارے ساتھ ہونے والی ہر ناگہانی یا پریشانی کا ثبب بیچارے جن اور بھوت ہیں حماقت کے سِوا کچھ نہیں۔ اِس طرح آپ ناصرف غلط عقائد کا شکار ہوتے ہیں بلکہ روحانی و ذہنی طورپر بیمار بن جاتے ہیں۔

دُعا بدُعا:۔

اکثر معاشرے میں ایسے لوگ دیکھنے میں سُننے میں آتے ہیں جنکے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جناب اُنکی بدُعا میں بڑا اثر ہے یا فلاں صاحب یا خاتون کی زبان بڑی کالی ہے۔ اِس مقام پر بھی سارا کھیل عقیدے اور یقین کا ہے اُنکی بدُعا میں اثر یا اُنکی زبان کالی ہو یا ناہو آپکے دماغ نے اِس عقیدے کو قبول کرلیا اور آپکے یقین نے آپکے شعور اور لاشعور پر یہ بات تھونپ دی اِس لیے اب جب بھی وہ موصوف یا موصوفہ آپکو بدُعا دینگی اُنکی بدُعا میں اثر ہو یا نہ ہو آپکا اپنا یقین آپکے لیے ایسے حالات پیدا کردیگا جن میں وہ بدُعا سچ ہوتی دیکھائی دیگی۔ یاد رکھیں بدُعا تب تک اثر نہیں کرتی جبتک آپکی زات سے دینے والے کی کوئی دِل آزاری نا ہوئی ہو ورنہ اِس طرح دُنیا کا ہر اِنسان اپنے حسد اور کینے میں دوسروں کو بدُعا دیتا رہے۔ اگرچہ نظر بد اور زبان کی ٹوک کا ہونا برحق ہے مگر اِسکا مطلب یہ نہیں کے آپ اِس بات کو سر پر اِس قدر سوار کرلیں کے آپکا اپنا یقین آپکو کھیل تماشے دیکھانے لگ جائے۔

عقائد کی کمزوری کے نقصان:۔

جب عقائد کمزور ہوتے ہیں تو سب سے بڑا نقصان ہوتا ہے ایمان کا کیونکہ جب یقین شیاطینی طاقتوں کے زور پر بڑھ جاتا ہے تو پھر آپکا ایمان اور یقین حق تعالٰی کی طاقت سے کنارا کرنے لگ جاتا ہے۔ ایسی صورت میں آپکا دماغ اور روحانی ڈھانچہ کمزور پڑنے لگ جاتا ہے اور بدقسمتی سے یہی وہ موقہ ہوتا ہے جب شیاطینی قوتیں آپکے دل و دماغ پر اپنا قبضہ جمالیتی ہیں پھر چاہے وہ بھٹکے ہوئے همزاد ہوں یا جنات کیونکہ یہ تمام شیاطینی قوتیں ایسے ہی مادی جسم کھوجتی ہیں جن کے عقائد کی کمزوری کی وجہ سے اُنکا دماغ اور روحانی ڈھانچہ کمزور پڑ گیا ہو

کیونکہ ایسے جسم حق تعالٰی پر اپنا ایمان اور یقین پہلے ہی کمزور کر کے اپنے روحانی نظام میں خرابیاں پیدا کر چکے ہوتے ہیں، اِس لیے شیاطینی قوتوں کو ایسے جسم پر قبضہ کرنے میں زیادہ مُشکل پیش نہیں آتی ۔ دُوسری طرف اگر آپ شیاطینی قوطوں کے شکنجے میں نہیں پھنستے تو غلط عقائد کی وجہ سے آپکے اپنے دماغ و روحانی ڈھانچے کا نظام درہم برہم ہوجاتا ہے جس وجہ سے آپ روحانی بے سکونی و بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں۔

منفی خیالات:۔

عقائد کی کمزوری سے پیدا ہونے والی روحانی بیماریوں میں سرِفہرست اور اہم بیماری ہے منفی خیالات جو کہ آہستہ آہستہ تمام روحانی بیماریوں کی وجہ بنتی ہے ۔ جب عقیدہ کمزور ہو گا تو اللہ تعالٰی سے دوری بڑھتی جائیگی ایسے میں سب سے پہلے آپکو جو روحانی بیماری دبوچے گی وہ ہے منفی خیالات کی بوچھاڑ۔ یہ خیالات کسی قِسم کے بھی ہوسکتے ہیں انجانا سا خوف ،لوگوں پر حددرجہ بے اعتیباری، دوسروں کے بارے میں پہلے سے غلط رائے قائم کرلینا، کسی بھی بات میں پہلے سے کوئی منفی نتیجہ اخذ کرلینا۔ جب انسان اِن کیفیات کا شکار ہو گا تو پھر منفی خیالات سے منفی عمل کی جانب بڑھنے لگے گا۔ جس کسی بارئے میں منفی خیالات آینگے اُسکو نقصان دینے کے بارئے میں یا اُسکا بُرا سوچتا رہیگا اور اگر مان لو اُسکے ساتھ کچھ بُرا ہو جاتا ہے تو دِل ہی دِل میں خوشی محسوس کریگا۔ دُوسروں پر بلاوجہ بے اعتیباری ہو گی تو اپنی پریشانی و تکالیف کسی سے بانٹنا مناسب نہیں سمجھے گا نتیجہ پریشانیوں میں مبتلا ہو کریا تو غلط فیصلے کریگا جس سے اُسکو خود بھی تکلیف ہو گی اور دوسروں کی تکلیف کا بھی سبب بنے گا یا پھر ڈِپریشن اور دوسری نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوجائیگا۔ جب پہلے سے منفی نتیجہ اخذ کریگا تو کبھی بھی اُس کام کو پایہ تکمیل تك نا پہنچا سکے گا یا پھر منفی طریقہ عمل

اِختیار کریگا۔ ایسے مریض اکثر خود کو بہت مثبت یا پھر معصوم اور لاچار محسوس کرتے ہیں اور آہستہ آہستہ احساسِ برتری یا کمتری کا شکار ہوجاتے ہیں۔

دماغی، نفسیاتی یا روحانی بیماری:۔

دماغ یا نفسیات کے تین اہم کام ہیں:۔

۱) سوچنا
۲)محسوس کرنا
۳)ارادہ کرنا

اِن تینوں کے دو رُخ یا پہلوں ہیں۔ ایك تعمیری اور دوسرا تخریبی یا یوں کہیں کے ایك صحتمند اور دوسرا بیمار۔ انسان کے اندر دو طرح کے خمیر ہیں ایك مادہ اور دوسرا روح۔ مادہ سے انسان کا گوشت پوست کا پتلا بنا ہے اور روح اِس پُتلے کو حرکت دیتی ہے اِس متحرك گوشت پوست کے پتلے میںدو چیزیں اور بیان کی جاتی ہیں۔ ایك طبعیت اور دوسرا نفس یاروح۔ اب اگر گوشت پوست میں صحت ہوگی تو اِس کو طبعی organic صحت مند کہیں گے اور اگراِسکی روح یا نفس میں کوئی بیماری ہوگی تو اِسکو نفسیاتی یا روحانی بیمار کہیں گے۔ انسان کے اندر ایك فیکٹری ہے جہاں سے جذبات ڈھل کر نکلتے ہیں، اور جذبات ایسی پیداوار ہے جوکہ سوچ، احساس اور ارادہ کے خام مال سے تیار ہوتے ہیں اب اگر یہ خام مال ہی ناقص ہے یعنی ناقص سوچ، ناقص احساسات اور ناقص ارادہ تو جذبات بھی ناقص، پراگندہ اور بیماری پیدا کرنے والے نکلے گے اور اگر سوچ، احساس اور ارادہ صحتمند ہے مضبوط ہے توجذبات بھی عمدہ نکلیں گے۔ اگر بغور مطالعہ کرا جائے تو یہ بات سمجھ آتی ہے کہ اگر عقائد خراب ہونگے تو سوچ، احساس اور ارادہ تینوں ناقص ہونگے اور اگر عقائد شفاف ہونگے تو یہ تینوں چیزیں بھی عمدہ اور بڑھیا ہونگی۔

زیادہ تر مریض نفسیاتی، روحانی بیماریوں کی وجہ سے طبعی بیماریوں میں مبتلا ہوجاتے ہیں، جبکہ ایسے مریضوں کی تعداد کم دیکھنے میں آتی ہے جو کہ مثلاً طبعی بیماری کی وجہ سے نفسیاتی یا روحانی بیماری میں مبتلا ہوگئے ہوں۔ اگر سنجیدگی سے غور کریں تو زیادہ تر مریضوں کے اندر آپکو نفسیات کی ہی کارستانی نظر آئے گی اور بعض اوقات تو مریض خود اِس بات کا اعتراف کرلیتا ہے۔ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کے اِس وقت جتنے امراض ہمیں پتا ہیں اِن سب میں کسی نا کسی طرح نفساتی اسباب پیش پیش نظر آتے ہیں مگر اگر اِس حقیقت کا اظہار مریض کے مُنہ پر بے دھڑک کردیا جائے تو وہ طبیب سے بدضن ہوجاتا ہے۔ اِس بیچارے پریشان حال کو اگر آپ یہ کہیں گے کہ آپکو تو کوئی بیماری نہیں یہ صرف نفسیاتی اثر ہے اور آپکی دماغی اُلجھنوں کا نتیجہ ہے تو وہ بیچارہ تو مزید ذہنی تضاد کا شکار ہوجائیگا۔ اِسوقت اِسکی ذہنی کیفیت اور اصل اسباب کو اِس طرح سمجھایا جائے جس سے اِس کا اعتماد بحال ہوجائے پھر اِسکا حل اور علاج بتایا جائے جس سے مریض اپنے جذبات اور ذہنی کیفیت کو تبدیل کرے اِسکا رُخ بدل سکے۔ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ایسے معالجوں کی بے حد کمی اور فقدان پایا جاتا ہے جو کہ مریض کے دُکھ درد کو غور سے سُنے، اُسکی خاندادنی اور موروثی حالات، اُفتادِطبیعت کو ملحوظ رکھتے ہوئے اِس سے ہمدردی کریں، مایوسیوں کو کامیابی میں تبدیل کرنے کی مشق کرا سکیں۔ عام طور پر ایسے مریضوں کو خواب آور یا مسکن گولیاں دئے کر بہلا دیا جاتا ہے اور پھر جب وہ اِن ڈاکٹروں اور حکیموں سے تنگ آکر روحانی بے چینی میں سرگرداں گھومتے ہیں تو کسی پیر فقیر، عامل، بابا لوگوں کے آستانے کی چوکھٹ چومنے لگ جاتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے تم پر جن مسلط ہے کوئی کہتا ہے نہیں تم پر تو کسی خبیس بدروح کا سایہ ہے اور سب سے آسان یہ کہ دیا جاتا ہے کے تم پر تو کسی نے کچھ کروا دیا ہے۔ پھر اُدھر سے اُتارے کے نام پر بڑی بڑی فرمائشیں کی جاتی ہے اور پیسے بٹورے جاتے ہیں۔ قبروں میں تعویزات گڑوائے جاتے ہیں، کوئی جادو یا سحر کا پتلا نکالا جاتا ہے۔ ایسے علاج سے کچھ دیر کو مریض ذہنی مرض سے افاقہ بھی حاصل کرلیتا ہے کیونکہ اُسکے شعور اور لاشعور میں وقتی طور پر یہ اِرادہ پیدا ہوجاتا ہے کے اِن سب چیزوں سے میں شفایاب ہوجاؤنگا اور اسی لیئے کچھ عرصے کے لیئے اُسکا اِرادہ اور

یقین اُسکو صحتمند محسوس کرواتا ہے مگر کب تک؟ آخر کار اِن بیمار عقائد کی وجہ سے مریض کا مرض اور بھی شدت اختیار کرجاتا ہے۔ بیچارہ مریض تو صرف ایک مرض لے کر اُنکے پاس گیا تھا مگر وہ اپنی ستم ضریفی سے سینکڑوں امراض اُس غریب کی جانِ ناتواں میں پیدا کرڈالتے ہیں جس سے مریض اپنی تمام ذہنی قوتیں کھو بیٹھتا ہے۔

جِنِ ناداں:۔

جن ناداں تجھے ہوا کیا ہے
آخر اِس مرض کی دوا کیا ہے

ایک ہوتا ہے جن اور ایک ہوتا ہے جنِ ناداں چلیں دونوں کا فرق معلوم کرتے ہیں۔ اکثر اوقات ایسے واقعات دیکھنے میں آتے ہیں جہاں یہ کہا جاتا ہے کے فلاں شخص کو کسی جن نے اپنے قبضے میں کر رکھا ہے اور اِس قِسم کی بیماریاں ہماری مشرقی عورتوں میں نصبتً زیادہ پائی جاتی ہیں۔ در اصل عورت صنفِ نازک ہے کمزور و پیچیدہ احساسات رکھتی ہے اور خوف کا اُنثر بھی اِسی وجہ سے اُن میں زیادہ پایہ جاتا ہے۔ مگر کیا قومِ جن کو اپنے کاموں سے اِتنی فراغت حاصل ہوجاتی ہو گی کے وہ ہر دُوسری عورت کو اپنے شکنجے میں جکڑنے چل پڑتے ہیں؟

جب انسان اپنے جذباتوں کا کھل کر اِظہار نہیں کرپاتا،اپنے احساسات اور جذباتوں کو کسی سے صحیح طرح بانٹ نہیں پاتا یا اُسکو نظر انداز کیا جاتا ہے تو وہ احساس محرومی کا شکار ہو جاتا ہے اور پھر دوقِسم کی صورتِ حال سامنے آتی ہیں یا تو وہ اپنے اندرہی گھُٹن کا شکار ہوجاتا

ہے یا پھر خود کو منوانے کا غلط طریقہ اختیار کرلیتا ہے اور یہ دونوں ہی صورتیں جان لیوا ہوتی ہیں۔ احساسِ محرُومی کے شکار انسان ہمیشہ سے اہیمت کے مُتلاشی ہوتے ہیں غرض کے اُنکا مقصدِ زندگی صرف اِس حد تك محدود ہو کر رہ جاتا ہے کے لوگ اُنکو اہیمت دیں اُن پر غور کریں، اُنکو زیادہ سے زیادہ سُنے اور ایسی صورتِ حال میں مریض یا توروحانی و نفسیاتی بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں اور اگر توجہ نہ دی جائے تو آہستہ آہستہ جسمانی بیماریوں میں مُبتلا ہوجاتے ہیں، جس کی وجہ سے بعض اُوقات وہ طرح طرح کے انجانے خوف میں مُبتلا رہنے لگ جاتے ہیں اور یہ خوف جب شعور اور نفسیاتی نظام کو متاثر کرتا ہے تو عقیدے کی کمزوری کا باعث بنتا ہے اور اِسی وجہ سے باہر کی شیاطینی طاقتوں کو ایسے مریض پر اپنا ہاتھ صاف کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور اکثروبیشتر وہ شیاطینی اثرات کا شکار ہوجاتا ہے۔ اب دوسری طرف کی بات کی جائے تو کچھ احساسِ محرومی کے مریض خود کو اہیمت دِلوانے کے لیے غلط طریقہ کار اِختیار کر بیٹھتے ہیں۔ اِسی غلط طریقہ کار کی ایك اہم قسم ہے 'جنِ نادان' کیونکہ مریض کا جنِ نادان مریض سے خلافِ معمول حرکات کرانا شروع کردیتا ہے اور اِسی وجہ سے وہ توجہ کا مرکز بن جاتا ہے۔ لوگ کچھ کہتے سُنتے ڈرتے ہیں کے کہیں مریض کے جنِ نادان کو غُصہ آگیا تو کوئی مُصیبت نا کھڑی ہوجائے ۔ ایسے مریضوں کو نفسیاتی ادویات سے زیادہ توجہ اور محبت کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ جب وہ یہ محسوس کرنا شروح کردیں گے کے اب لوگ اُس کو اہیمت دیتے ہیں اور اُسے نظر انداز نہیں کرتے تو پھر جنِ نادان خود باخود اپنی شرارتیں کرنا بند کریتا ہے۔ ایك اور اہم بات کے جب آپکو محسوس ہو کے فلاں شخص پر جن نہیں بلکہ جنِ نادان ہے تو اِیسی صورت میں اُس انسان کو ہرگز اِس بات کا احساس نہ دلایں کے آپ اِس بات سے واقف ہیں کے مریض پر کوئی جن نہیں ایسی صورت میں مریض مزید نفسیاتی توڑپھوڑ کا شکار ہوسکتا ہے ایسے مریضوں کو بہت صبر اور تحمل سے اُنکے جنِ نادان سے چھٹکارا دلایا جاتا ہے۔ ابتك جو کچھ بھی جنِ نادان کے بارۓ میںبتلایا گیا اِسکا مقصد جن کے وجود سے انکار کرنا نہیں بلکہ باہر کے جن اور ہمارے اندر کے جن میں فرق واضع کرنا ہے تاکہ ہم مریض کا صحیح طور سے علاج کرسکیں۔

بعض اوقات کچھ لوگ اپنے جنِ نادان کو احساسِ محرومی کی وجہ سے نہیں بلکہ خواہشات نفسانی کی وجہ سے استعمال میں لاتے ہیں تاکہ لوگ اُنسے خوف زدہ رہیں اُنکی ہر خواہش کی تکمیل کی جائے اور وہ اپنے آپکو دوسروں سے افضل کہلوا سکیں ایسے لوگوں کا عقیدہ ناقص اور پراگندہ ہوتا ہے حقیتً دیکھا جائے تو وہ بھی ایک طرح کی نفسیاتی یا روحانی بیماری کا شکار ہوتے ہیں مگر فرق صرف اتنا ہے کہ وہ اپنے نفس کی تسکین کے لیے یہ ہتھکنڈے اپناتے ہیں جبکہ ایک احساسِ محرومی کا شکار مریض اپنے گِردو نواح کے حالات سے سکون حاصل کرنے کو یہ سب کچھ کرتا ہے۔ اپنی خواہشات کی تکمیل کے لیے جو مریض اپنے جن نادان کو اِستعمال کرتے ہیں اُنکا علاج قدرِ پیچدہ ہوتا ہے کیونکہ اُنکے نفس کو خود سری و خود نمائی جیسی بیماریاں لگ چکی ہوتی ہیں اور ایسی صورت میں کسی کی بھی کہی ہوئی اچھی اور سچی بات اُنکے نفس کی ناگواری کا سبب بنتی ہے کیونکہ اُنکی انا اُنکو اِس بات کی اجازت نہیں دیتی کے سچ کو تسلیم کیا جائے اُنکا دین اور مذہب صرف اُنکی خواہشات ہوتی ہیں۔ ایسے لوگوں کو راہِ راست پر لانے میں مہینے یا پھر کئی سال گزر جاتے ہیں۔ یا پھر ہوتا یوں ہے کہ ایسے لوگ زندگی میں تنہا رہ جایا کرتے ہیں اور زندگی کے کسی آخری پہر میں اُنکو اُنکی غلطیوں کا احساس ہوتا ہے مگر تبتک بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے۔ دونوں مریضوں کو تشخیص کرنے سے پہلے اُنکے گِردونواں کے حالات کا جائزہ لینا بہت ضروری ہے تاکہ ہم بہتر طور پر یہ سمجھ سکیں کہ آیا یہ احساسِ محرومی کی یا پھر خواہشاتِ نفسانی کی کارفرمایاں ہیں۔

چند سال قبل میرے ایک عقیدت مند نے مجھکو ٹیلی فون کرا اور بتایا کے اُنکے دور کے چاچا کی لڑکی پر کسی جنات کا اثر ہو گیا ہے عجیب سی حرکات کرتی ہے اور کُتیا کی طرح بھونکتی ہے اور چونکہ وہ لوگ کافی اچھے اور مالدار گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اس لیے ہر طرح کا نفسیاتی علاج بھی کرا دیکھا اور کئ ایک عاملوں کہ بھی دیکھا ڈالا۔ مزید پوچھنے پر یہ پتہ چلا کے کچھ عاملوں نے کالے بکروں کے پیسے لیے تو کچھ نے کالی بھینس کے صدقہ کے غرض سے، بہر حال مقصدِ بیان یہ کہ اُن لوگوں نے مال و زر خرچ کرنے میں بالکل کوتاہی نہیں کرئی۔

صاحب کے بے حد اصرار پر میں نے اُنکے چاچا سے اور جناتی لڑکی سے ملاقات کی حامی بھر لی۔ جب اُنکے گھر پہنچے تو موصوف نے بڑی گرم جوشی سے استقبال کرا اور خاطر داری میں کسی قسم کی کوئی کمی نار کھی، اِسی دوران میں نے آہستہ آہستہ تمام گھر والوں سے الگ الگ تمام اہم نکات کُرید لیے جنکی معلومات مجھے درکار تھی اور میں اپنے نتیجے پر پہنچ چُکا تھا۔ آخر کار لڑکی کو بلایا گیا اور میں نے کچھ دیر اُسے بھی بات کری اور پھر میرے کہنے کے مطابق اُسکو ایک کرسی کے ساتھ باندہ دیا گیا۔ بہر حال اللہ کا نام لے کر میں کچھ پڑھ کر اُس لڑکی پر پھونکا ہی تھا کے اُسکی طبیت یک دم تبدیل ہونی شروع ہو گئ اور جیسا کہ بتایا گیا تھا اُسنے کُتیا کی طرح بھونکنا اور گالیاں دینا شروع کردیں، کبھی وہ بھڑیوں کی طرح آوازیں نکالتی تو کبھی مثلِ کُتیا بھونکتی اور اپنے حلق سے طرح طرح کی آوازیں نکالتی اور اپنے آپکو ایک ہندو جنات شنکر بتاتی میں نے کافی دیر تماشا چلنے دیا اور شنکر جنات کو تھکنے کا خوب موقعہ دیا اور پھر وہی ہوا جو میں چاھتا تھا شنکر صاحب نے تھک ہار کر گردن ڈال دی اور پھر آہستہ اہستہ غراتے رہے۔ میں نے لڑکی کے گھر والوں کو کمرے سے باہر جانے کو کہا اور فضل ہارون جو کہ میرے عقیدت مند ہیں اُنکو اپنے ساتھ روکنے کو کہا۔ جب سب چلے گئے تو میں لڑکی کی کرسی کے سامنے ایک کرسی لگا کر بیٹھ گیا اور شنکر صاحب کو مخاتب کر کے کہا کے جناب اب آپکے اور میرے علاوہ یہاں کوئی نہیں اور یہ بات آپ بھی اچھی طرح جانتے ہیں کے آپکا تو کوئی وجود ہی نہیں اب اگر ایسی صورت میں، میں یہاں سے چلا گیا تو یقین کریں آپکا بڑا نقصان ہوگا۔ کبھی ڈاکٹڑوں کے تو کبھی عاملوں کے پاس آپکو بھٹکایا جائیگا اور آپکا وہ مقصد جس کے لیے آپ نمودار ہوئے ہیں کبھی پورا نہیں ہوسکے گا، ہاں مگر اگر آپ میرے ساتھ تعاون کرتیں ہیں تو میں یقیں دلاتا ہوں کے آپکی ہر طرح مدد کرونگا۔ بس پھر کیا تھا یہ سب سُن کر تھوڑی دیر تو شنکر کو گویا سکتا ہوگیا اور پھر لگا جیسے وہ یک دم لڑکی کو چھوڑ کر بھاگ نکلا۔ لڑکی کی تبیت معمول پر آگئ اور اُسنے رونا شروع کردیا بہر حال اُسکو چُپ کروار کر میں نے معاملہ دریافت کرا تو پتہ چلا کے لڑکی نے ماس کمیونیکیشن میں ماسٹڑز کی ڈگری لے رکھی تھی اور چونکہ گھر والے کاروباری طبقے سے تعلق رکھتے تھے اِس وجہ سے

تعلیم کی خاصی اہمیت نہیں تھی اُنکی نگاہ میں اور وہ اپنے ہی کسی رشتہ دار کے لڑکے سے جوکہ میٹرک فیل مگر لکھوں پتی تھا، اپنا کاروبار، گھر اور گاڑیاں رکھتا تھا سے لڑکی کی شادی کروانا چاہتے تھے اور لڑکی کی رضامندی نا ہونے کے باوجود اُنھوں نے اُسکی منگنی طے کردی، اور جب موصوفہ کو اور کچھ سمجھ نا پڑا تو سب سے بہتر (جِن نادان) تھا جسکو اُنھوں نے خود پر مُسلط کرلیا۔ بہر حال یہ اُس بیچاری کے والدین کی غلط سوچ تھی اور غلط طریقہ کار تھا اور کوئی بھی پڑھی لکھی لڑکی یہ بات گوارہ نہ کرےُ گی کے اُسکا ہونے والا شوہر میٹرک فیل ہو۔آخر کار بڑی مشکلوں سے اِدھر اُدھر کی بہت سے باتوں کے ساتھ میں نے اُسکے والدین کو یہ سمجھایا کے جن عام جن نہیں ناہی اتنی آسانی سے پیچھا چھوڑیگا اور جن کی یہ شرط ہے کے جب لڑکی کی شادی ہو گی اور جن کی رضا مندی سے تو وہ اِسکا پیچھا چھوڑ دیگا اور میں نے اپنی جانب سے اِس بات کی گارنٹی لی کے انشا اللہ سب بہتر ہو گا اور آج مالک کے فضل سے وہ لڑکی ایک ڈاکٹر کے نکاح میں ہے اور اللہ نے اُسکو اُولاد نرینہ سے بھی نوازہ ہے۔ یہ ایک مختصر قصہ تھا جنِ نادان کا۔

جِنوں کا سوار ہونا اور دخل کرنا :۔

جنوں کے سوار ہونے یا تنگ کرنے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اکثر اوقات جنات بدلہ لینے کے غرض سے بھی تنگ کیا کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر کوئ انسان اِنکو جانے انجانے تکلیف پہنچا دے یا اِنکو اس بات کا گمان ہو جائےُ کے فلاں انسا ن نے اِنکو کسی قسم کی تکلیف پہنچائی ہے یا نقصان دیا ہے تو اِیسی صورت میں جنات اُس انسان کو ہی نہیں بلکہ اُسے وابسطہ

ہر شخص کی زندگی میں خلل پیدا کرتے ہیں، طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بہت سے لوگ رستے میں بناء آواز کرے پیشاب کرنا شروع کردیتے ہیں اور بعض اوقات پیشاب جناتوں کے اُپر چلا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے صاحب علم حضرات اِس بات پر زور دیتے ہیں کے سفر کے دوران جب بھی کبھی حاجت ہو تو حاجت کرنے سے قبل اُس جگہ کھڑے ہو کر اِتنا ظرور کہ دیا کریں کے آپ حاجت کرنے جارہیں ہیں اگر اِس جگہ کوئی موجود ہے تو ہٹ جائے۔ جنوں کے دخل کی اور بھی بہت وجوہات ہیں جیسا کہ،

عورتوں کا ننگے سر گھر سے باہر جانا

گھر کے اندر پاکی ناپاکی کا خیال نا کیا جانا

مغرب کے وقت عورتوں اور کم عمر بچوں کا چھت پر چڑھ جانا

حاملہ عورتوں کا مغرب کے بعد سنسان جگہ سے گزرنا یا درختوں کے نیچے بیٹھنا

کم عمر بچوں کو اکیلا کمرے میں بند کردینا یا چھوڑ دینا

گندی اور ناپاک جگاہوں سے گزر ہونا جیسا کہ کچرہ کُنڈی، نالے وغیرہ

اللہ عزوہ جل پر عقیدہ اور ایمان کی کمزوری

حلال اور حرام کی تمیز نا کرنا

گھر میں بالکل نماز اور قران کا اہتمام نا کیا جانا

جناتوں اور بھوتوں کے بارے میں حد سے زیادہ دلچسپی رکھنا

طویل دماغی اور نفسیاتی بیماری جس کی وجہ سے دماغ کمزور ہو گیا ہو

ایسے انسان کے ساتھ زیادہ قربت یا تعالقات جو کے پہلے سے جنات کے شکنجے میں ہو

بغیر کسی کامل مُرشد یا اُستاد کی اجازت کے وضیفہ یا چلہ کا اہتمام کرنا

کالا جادو کرنے والے جناتوں کو دخل کرنے کے لیئے بھیجتے بھی ہیں اِسکا ذکر ہم آگے کریں گے فِل حال اتنا یاد رکھیں کے احتیات علاج سے بہتر ہے۔

علامتیں:۔

ِظروری نہیں کے جنات کسی کے اُپر سوار ہی ہوجائیں اگر چہ ایسا ہوتا ہے مگر عام طور پر جنات دخل کرتے ہیں اور طرح طرح سے تنگ کرتے ہیں، جن میں سے چند ایک اہم علامیتں مندرجہ ذیل ہیں۔

سر کا بھاری رہنا، درد رہنا

جسم میں بیوجہ سُستی کاہلی ہونا

نماز اور قران سے گھبراہٹ ہونا

عصر و مغرب کے بعد خوف محسوس کرنا یا انجانی گھبراہٹ رہنا

کاندھوں پر بوجھ محسوس ہونا

بھوک کا ختم ہوجانا

چھوٹی چھوٹی باتوں پر بلاوجہ غصہ آنا، چڑچڑا پن رہنا

زندگی سے مایوس ہوجانا، خُدکشی کرنے کا دل بار بار چاہنا

دماغ میں ایسے خیالوں کا آنا جو کہ آپ کے مزاج کے خلاف ہوں

رویہ اور مزاج کا غیرفطری طور پر تبدیل ہوجانا' جیسا کے ایک سماجی اور ملنسار انسان کا گھر میں قید ہوجانا، تنہائی پسند ہوجانا

کمزور ہوجانا،چہرے کی رنگت کالی ہوجانا، آنکھوں میں بلاوجہ ہلکے پڑجانا

ایسی بیماری جو کے طبی استحان میں نا آنا یا طبیبوں کی سمجھ نا آنا

عجیب و غریب آوازوں کا کان میں آنا

بعض دفہ کچھ سایہ نما شکلیں نظر آنا

چیزوں کا خود بہ خود گرجانا

جسم پر خود با خود خراشوں اور دھبوں کا نمودار ہوجانا

دروازوں کا ،کھڑکیوں کا ، الماریوں کا خود بہ خود کھل جانا یا بند ہوجانا

گھر سے پیسے اور دُسری چیزوں کا گُم ہوجانا

گھر میں پتھر یا کنکر پڑھنا، گرنا

گھر کے افراد کا ایک دوسرے سے بلا وجہ نفرت کرنا اور جھگڑا کرنا

اب بات کرلیتے ہیں کے کیا جنات بھیجے بھی جاسکتے ہیں۔ جی ہاں کالا جادُو اور سفلی کرنے والے ایسے جناتوں اور شیاطین جنکی وہ تسخیر کرچکے ہوتے ہیں اور پھر اُنسے طرح طرح کے کام لیتے ہیں جیسا کہ لوگوں کو تنگ کرنے کے لیے بھیجنا، شوہر اور بیوی کے درمیان نفاق ڈلوانے کے لیے بھیجنا، کسی کو دماغی اور جسمانی بیمار کرنے کے لیے بھیجنا، کسی کو خوف زدہ کرنے لیے بھیجنا وغیرہ وغیرہ۔

کچھ اور اِس بارے میں:۔

انسانوں کی طرح قومِ جنات میں بھی اچھے اور بُرے جنات موجود ہیں۔ بُرے جنات یا شرپسند جنات انسانوں کو چھوٹی سے چھوٹی غلطی پر بھی تنگ کرنا اور بدلہ لینا شروع کردیتے ہیں جیسا کہ اُپر بتا یا جاچُکا ہے۔ نیک جناتوں کی مرغوب غذہ ہڈیا ہوتی ہیں جبکہ شر پسند جناتوں کی غذہ ہڈیاں، گوبر، کچرہ ہوتی ہیں۔ اِسی طرح نیک جناتوں کو خوشبو اور پاکی سے پیار ہوتا ہے جبکہ شر پسند شیاطین جناتوں کو بدبو اور ناپاکی پسند ہوتی ہے۔ اسی لیے جب بھی کھانے

کی بچی ہڈیاں پھینکا کریں اُس پر بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھ لینا چاہیے تا کہ وہ نیک اور صالح جناتوں کی غذا بنے نا کہ بد اور شیاطین کی۔

شر پسند جناتوں کی ایک قسم ایسی ہوتی ہے جو کہ زنا کی بے حد شوقین ہوتی ہے اور اپنے اِس شوق کو پورا کرنے کے لیے وہ اِنسانوں کو اپنا نشانہ بناتی ہے اور زنا کے دوران ہماری قوتِ زندگی کو چوستی ہے ۔ اِس خاص قسم کو انگریزی میں succubus and incubus جبکہ دوسری زبانوں میں چڑیل، ویمپائر اور دیگر کئ ناموں سے پکارا جاتا ہے ۔ یہ قسم عام طور پر رات ۱۲ بجے کے بعد نکلتی ہے اور اپنے شکار پر عالمِ نیند میں حملہ کرتی ہے اور اِس کے نتیجے میں ہونے والے عمل کو احطلام یا انگریزی میں Night Fall Or Wet Dream کہاجاتا ہے اِس کے مرد عورتوں پر اور اسکی عورتیں مردوں پر حملہ کرتی ہیں اسی لیے سونے سے پہلے چار قُل، آیتالکرسی پڑھ کر اپنے اُپر دم کر کے اپنا حصار کر کے سونا مجرب ہے ۔ عام طور پر کالا جادُو کرنے والے اِن کو مُسخر کر کے اِنکے زریعہ سے کافی کام لیتے ہیں اور بدلے میں اِنکی زنا کی خواہش کو پورا کرتے ہیں۔ اکثر و بیشتر شیاطین کی یہ قسم اِس قسم کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو زیادہ اپنا شکار بناتی ہے جو کہ زنا اورفحاش چیزوں میں زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں ۔ اور جب انکو کوئی حددرجہ کمزور شکار مل جاتا ہے تو پھر یہ اُسکو اپنا عادی بناتے ہیں اور پھر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے جب یہ اپنے آپکو اپنے شکار پر ظاہر بھی کرنے لگ جاتے ہیں یعنی کہ پھر نیند میں نہیں بلہ عالمِ بیداری میں زنا اور فحاشی کرتے ہیں۔ ایسے معاملے زیادہ تر مغربی ممالک میں عام طور پر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ مشرقی ممالک میں جِن لڑکیوں کے ساتھ ایسے معاملات ہوتے ہیں وہ یا تو شرم اور خوف کے مارے کسی کو کچھ بتا نہیں پاتیں یا اگر ہمت کر کے گھر والوں کو بتا بھی دیں تو گھر والے اِس بات کو ڈانٹ ڈپٹ کر دبا دیا کرتے ہیں اور کوئی توجہ نہیں دیتے۔ بد قسمتی سے آج تک ہمارے یہاں اِس بارے میں کسی قسم کی کوئی کتاب یا مضمون بہت کم دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ۲۰۰۵ میں میرے پاس ایک اِسی طرح کا معاملہ آیا وہ مظلومہ امریکا کی رہنے والی تھیں اور بقول اُنکے یہ سلسلہ اُس وقت شروع ہوا جب اُنکی عمر لگ بھگ ۱۷ برس تھی۔ شروع

میں اُنکے ساتھ خواب میں یہ معاملہ شروع ہوا جیسا کہ ہوتا ہے اور آہستہ آہستہ جب وہ کمزور پڑھنے لگیں اور اُنکو بھی اِس طرح کے خوابوں میں دلچسپی پیدا ہونے لگی تو شیطان نے اپنے آپکو ظاہر کرنا شروع کردیا کبھی اُنکو لمس کا احساس ہوتا تو کبھی باقائدہ کسی کے ھاتھ چھوتے محسوس ہوتے ۔ بڑی مشکل سے جب ہمت کر کے اُنھوں نے انکے گھر والوں سے یہ بات کری تو وہی ہوا جو کے میں اُپر بتاچکا ہوں گھر والوں نے معاملے کی نزاکت سمجھے بناء اُنکو ڈانٹ مار کر خاموش کروا دیا اور ایک سال میں اُنکی شادی بھی طے کردی مگر یہ معاملہ کہاں رکنے والا تھا۔ بہرحال وہ شادی ہو کر اپنے شوہر کے ہمراہ امریکا جابسیں تو پتا لگا کے ہر رات وہ شیطان اُنکے شوہر پر سوار ہو کر اُنکے ساتھ زنا کرنے لگا اور جیسا کے میں بتا چکا ہوں یہ قسم اِس طرح آپکی قوتِ زندگی چوستی ہے۔ آھستہ آھستہ وہ خاتون کمزور سے کمزور ہونے لگیں یہاں تک کہ اُنکو ۲۲ سال کی عمر میں کمر درد اور جوڑوں کی شدید تکلیف شروع ہو گئ۔ بہرحال کسی طرح اُنکا رابطہ مُجھ سے ہوا اور قریبِ سال بھر کے علاج کے بعد اُنکو اِس اذیت سے چھٹکارا مِلا۔

آجکل اِنٹر نیٹ پر ایسی بہت سی ویب سایٹس مِل جائیں گی جہاں شیطانی قوتوں کے پُجاریوں، کالا جادو کرنے والوں اور شیطان پرست لوگوں نے جنات کی اِس قسم کو بطورِ حور اور فرشتہ پیش کر رکھا ہے اور آپکو بیش بہا لذت اور تفریح کا لالچ دئے کر اِس شیطانی قسم کو قابو کرنے اور اِسے رابطے بڑھانے کے کئ طریقے درج کر رکھیں ہیں۔ میں ایسے تمام بھائی اور بہنوں سے ھاتھ جوڑ کر التجاء کرتا ہوں کے خُدارا اِس چکر میں پھنس کر اپنا دین اور دُنیا مت خراب کرنا اور اگر کہیں بھولے میں کوشش کرتے رہے ہو تو اُسکو ترق کر کے توبہ کریں۔ کہیں بہت دیر نہ ہوجائے۔

جادو اور اِس کی حقیقت:۔

سب سے پہلے تو جادُو کی حقیقت سے انکار کسی صورت نہیں کیا جاسکتا۔ جادُو کا ذکر اسلام اور قرُآن سمیت ہر مذہب میں ملتا ہے اور ہر مذہب میں ہی جادُو کے عمل کو بُرا تصور کیا جاتا ہے۔

جادُد در حقیقت اپنے اندر ایك طرح کا مذہب ہے اس لیے جادُو سیکھنے والے یا کرنے والے کو وہ تمام عقائد اپنانا پڑتے ہیں جو کہ اِس مذہب کی ضرورت ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر شیاطین کی قوتوں پر عقیدہ رکھنا، اُنکا ہر حکم ماننا۔ جادُو کے بعض چلے اور عمل ایسے ہوتے ہیں جن میں عامل کو چالیس چالیس دن تك روزانہ زنا کرنا، شراب پینا اور ناپاك رہنا فرض ہوتا ہے اور یہاں تك کہ کچھ عملوں میں اپنا فُضلہ کھانا اور بیتُ الخلا میں بیٹھ کر پڑھائی کرنی ہوتی ہے۔ اِسی طرح جادُو کے تعویزات وغیرہ بھی غلیظ اور ناپاك طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔ جیسا کہ عورت کے حیض کے خون سے تعویز لکھنا، مرد کے نطفہ، مادہ تولید سے تعویز لیکھنا، حرام جانوروں کے خون اور اعضاء کا استعمال جیسا کہ اُلو کے خون اور اعضاء کا استعمال ، گدھی کے جگر کا استعمال وغیرہ وغیرہ۔

جادُو کا ہر عمل کسی نا کسی شیطانی قوت کو عمل کی پُشت پر رکھ کر کیا جاتا ہے یا آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کے کسی نا کسی شیطانی قوت کی مدد سے کیا جاتا ہے کیونکہ ایسا نا کرنے کی صورت میں عمل بے سودہ بے اثر ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے جادُوگر شر پسند جناتوں، موکلات، بد رحوں، ھمزادوں کی مدد لیتے ہیں۔ جادُگر اور جادُو کرنے والا اکثر لاولد رہتا ہے یا تو اُسکی اولاد ہی نہیں ہوتی اسکی وجہ وہ شیطانی قوتیں ہیں جن سے جادُگر رابطہ کر کے اپنے

کام کرواتا ہے۔ کیونکہ جب جادُگر شر پسند جنات، همزاد ، موکلات یا بدروحوں کو پہلی دفعہ حاضر کرتا ہے تو اُس وقت اُسکے اور اُن شیطانی قوتوں کے بیچ میں کچھ قول و قرار ہوتے ہیں جس کو جادُوگر نے اپنی پوری عمر نبھانا ہوتا ہے ورنہ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ قوتیں جادُگر کی جان کی ہی دُشمن بن جاتی ہیں۔ اور عام طور پر اِس طرح کی شیطانی قوتیں جو قول و قرار لیتی ہیں اُن میں اکثر و بیشتر یہ قول بھی لیا جاتا ہے کہ یا تو وہ جادُگر کی کوئی اُولاد ہی نا ہونے دینگے یا پھر کوئی بیٹا نہیں ہونے دینگے۔

جیسا کہ میں پہلے بتاچُکا ہوں کہ شر پسند جنات اور شیاطینی طاقیں جادُو کے زور سے بھی بھیجے جاتی ہیں اور پھر اُنکو جہاں بھیجا گیا ہوتا ہے وہ وہاں جا کر طرح طرح کے کھیل تماشے دِکھاتی ہیں۔

جادُو کے زور سے کئ کام لیے جاتے ہیں جیسا کہ:۔

میاں بیوی میں نفاق اور نفرت ڈلوانا
ماں، بیٹے، بھائی بہن یا کسی بھی رشتے میں نفاق اور نفرت ڈلوانا
کسی کے کاروبار اور روزگار پر بندِش لگانا
عورت کی کوکھ باندھ کر اُسکو بانجھ کر دینا
مرد کی مردانہ قوت کو باندھ دینا
جادُو کے زور سے کسی کو بیمار کردینا
جادُو کے زور سے کسی کو پاگل کردینا
کسی غیر عورت یا مرد کو اپنے عشق کی آگ میں بیتاب کرنا
گھروں میں جھگڑے کروا دینا
اور بہت سے دوسرے کام۔

بہرحال اِسکا مطلب یہ ہر گز نہیں کے ہر ہونے والی تکلیف جادُو کی کارستانی ہے - جیسکا میں پہلے بھی بتاچُکا ہوں ہمارے معاشرے میں ضیف العتقاد لوگوں کی کمی نہیں جو ہر آنے والی پریشانی کو جادُو، جنات سے وابسطہ کردیتے ہیں اور ایسے معاملوں کے اندر میں نے عورتوں کو زیادہ وہمی پایا ہے-

جادُو کی علامتیں:-

کپڑوں میں چھوٹے چھوٹے چھید ہوجانا جیسا کہ کسی کیڑے نے کھا لیے ہوں
شلوار کا سطر کی جگہ سے اکثر پھٹ جانا
ایسی بیماری جو کہ کسی میڈیکل تشخیص سے ثابت نا ہو
سینے میں یا سر میں درد کا رہنا
جوڑوں میں درد رہنا
جسم میں ہر وقت سستی کاہلی رہنا
آنکھوں کا جلنا اور لال رہنا
جسم میں سوئیاں چُبھنا
جسم میں آگ جیسی گرمی محسوس کرنا
اور باقی علامتیں جنات کے دخل سے ملتی جُلتی ہوتی ہیں-

جادُو اور جناتی دخل کا علاج بروقت بہت ضروری ہے ورنہ نا صرف یہ ایک شدید روگ بن جاتے ہیں بلکہ اِنکا علاج بھی بہت مشکل ہوتا چلا جاتا ہے اور پھر ایک وقت ایسا آتا ہے جب اِنکا اُتارا ناممکن ہوجاتا ہے-

جادُو اور جنات کی تشخیص:۔

سب سے پہلا مرحلہ ہے جادُو یا جنا ت کے دخل کی تشخیص۔ تشخیص کے لیے آپکو چند آسان فہم طریقہ کار بتائے جایں گے تا کہ ایک عام قاری بھی زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکے۔

طریقہ نمبر ا

وضو کر کے مریض کی پہنی ہوئی کمیض لے کر اُسکی لمبائی ناپ لیں اور پھر اُسپر سورۃ الفاتحہ ۷۰ دفعہ پڑھ کر دم کریں اور دُوبارہ لمبائی کی پیمایش کریں اگر لمبائی پہلے کی گئ پیمایش سے ذرہ برابر بھی کم یا زیادہ آتی ہے تو مطلب جادُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقه نمبر ۲

مریض کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے اونی دھاگے کے گیارہ تار ناپ لیں اور ان گیارہ تاروں کی چار ت
کے سِرے پرا یك ڈھیلی گرہ لگایں اب سورۃ الفق ۱ دفعه پڑھ کے گرہ میں پھونك ماردیں اور گرہ کو کس
گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ جب دھاگه جلے گا تو بُو یا چچراند آنی چل
اسکا مطلب جادُویاجنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقه نمبر ۳

وضو بنا کر دو رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے شروع کریں اور اپنا مقصد کے فلاں بن فلاں
پر جادُویا جنات کا دخل ہے کے نہیں دماغ میں رکھیں۔ جب فاتحه پڑھیں اور آیت نمبر ٦
پر پہنچیں تو بار بار اِس آیت کو پڑھتے رہیں Ihdinas Siratal Mustaqim کچھ دیر بعد آپکو
احساس ہو گا کے آپ اُلٹے ہاتھ یا سیدھے ہاتھ کی طرف گھوم جایں گے۔ اگر اُلٹے ہاتھ کو گھوم
جایں تو مطلب اثر نہیں ہے اور اگر سیدھے ہاتھ کو گھوم جایں تو مطلب جادُویا جنات کے دخل
کا اثر موجود ہے۔

طریقه نمبر ۴

وضو کر کے مریض کے سر سے لے کر پیر تک ریشمی دھاگے کا ایک تار ناپ لیں اُسکے بعد گیارہ دفعہ کوئی بھی دُرود شریف پڑھ لیں اور سات دفعہ سورۃ مُزمِل پڑھ کے اُس دھاگے پر جو کہ مریض کے سر سے پیر تک ناپا ہے دم کردیں۔ اب اُس دھاگے کی پیمائش مریض کے سر سے پیر تک دُوبارہ کریں اگر دھاگہ بڑھ جائے یا گھٹ جائے یعنی کے دھاگہ بڑا یا چھوٹا ہوجائے تو اِسکا مطلب جادُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

طریقه نمبر ۵

وضو کر کے مریض کی پہنی ہوئی کمیض لے کر اُسکی لمبائی ناپ لیں اور پھر اُسپر سورۃ الفاتحه ۷ دفعه، سورۃ الفلق ۳ دفعه، سورۃ الناس ۳ دفعه اور آیت الکرسی ۳ دفعه پڑھ کر دم کریں اور دُوبارہ لمبائی کی پیمایش کریں اگر لمبائی پہلے کی گئ پیمایش سے ذرہ برابر بھی کم یا زیادہ آتی ہے تو مطلب جادُو یا جنات کے دخل کا اثر موجود ہے۔

جادُو اور جنات کے دخل کا علاج:۔

اب بات کرلیتے ہیں جادُو اور جنات کے دخل کے علاج کی۔ اِس پہلے کے آپ علاج کے طریقوں کی طرف آگے بڑھیں چند اہم باتیں ظرور سمجھ لیں۔

علاج کے جو طریقہ بھی اِس کتاب میں موجود ہیں اُنکو باوضو ہو کر زیرِعمل لایں کسی بھی طریقے پر عمل کرنے سے پہلے بدنی حصار ضرور کرلیں اُسکا طریقہ آگے بتا دیا جائیگا دورانِ علاج حسبِ توفیق جادُو،دخلِ جنات کے مریض کا جس قدر ہو سکے صدقہ کرتے رہیں اِس کتاب میں موجود کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے ۱۰۱ رُپے یا اِس رقم کے برابر کھانے کی کوئی چیز کسی بھی ضرورت مند اور محتاج کو بطورِ عمل کی زکواۃ کے خیرات کریں۔

صدقہ:۔

چاہیے جادُو یا دخلِ جنات ہو یا نہ ہو صدقہ بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ صدقہ نظر بد، حاسِدوں کے شر، شیاطین کے شر، جسمانی و رُحانی بیماریوں ، نحوستوں، بلاوں، ہر قمسم کی آفاتِ و بلیات سے آپکو محفوض رکھتا ہے۔ صدقہ دیتے رہنے سے اِنسان بہت سے مصیبتوں سے بچ جاتا ہے اسی لیے میں ہمیشہ اِس بات پر بہت زور دیتا ہوں کے صدقہ ظرور کرتے رہا کریں۔ صدقہ کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے اور اِس کے مطعلق تمام معلومات آپ کو بتانے جا رہا ہوں۔

صدقے کے کئی طریقے ہیں جیسا کہ

ضرورت مندوں کو کھانا کھلانا

ضرورت مندوں کو پہننے کو کپڑا دینا

ضرورت مندوں کو حسبِ توفیق رقم دینا

جادُو یا جنات کے دخل کے مریضوں کے لیے صدقہ جانوروں کو ڈالے جانا مجرب ہوتا ہے اور اُس کا طریقہ کار کچھ یوں ہے۔

-آتشی صدقہ 'گوشت خور جانورں کی غذا' (گوشت، کلیجی، مچھلی، پھپڑے وغیرہ)

آبی صدقہ 'پانی میں رہنے والے جانوروں کی غذا' (آٹے کی گولیاں،اُبلے چاول، مچھلیوں کا چارہ)

بادی صدقہ 'چرند پرند کی غذا' (باجرہ، گندم وغیرہ)

خاکی صدقہ ' کیڑے مکوڑوں کی غذا' (چینی، چاول وغیرہ)

جادُو یا جنات کے مریض کا صدقہ کرنے کے لیے سب سے پہلے نیچے دیے گے طریقے سے اُسکا عُنصر معلوم کریں۔

مریض کے پُکارے جانے والے نام کا پہلا حرف لے کر نیچے دیے گئے چارٹ سے اُسکا عُنصر معلوم کریں۔

-آتشی حروف (ا، ط، م،ہ، ف، ش، ذ)

آبی حروف (ج،ز، ك، س، ك، ث، ظ)

بادی حروف (ب، و، ی، ن، ص، ت، ض)

خاکی حروف (د، ح، ل، ع، ر، خ، غ)

مثال کے طور پر مریض کا نام راشد احمد ہے اور پکارے جانے والا نام راشد ہے۔

راشد کا پہلا حرف 'ر'

چارٹ میں دیکھا تو'ر' خاکی حرف ہے۔ یعنی کہ راشد کا عُنصر ہے خاکی۔

اب صدقہ ہمیشہ متظاد عُنصر کا کریں گے نیچے دیے گئے طریقے کے مطابق۔

آتشی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ آبی ہوتا ہے
آبی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ آتشی ہوتا ہے
بادی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ خاکی ہوتا ہے
خاکی لوگوں کے لیے بہترین صدقہ بادی ہوتا ہے

جب بھی صدقہ کریں تو مریض کا سیدھا ہاتھ صدقے کو اُپر رکھ کر مندرجہ ذیل آیت ۷ دفعہ پڑھیں اور مریض کے حق میں دُعا کریں اور پھر صدقہ کردیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ
اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۚ ﴿٨٧﴾

بدنی حصار:۔

وضو کر کے ۱۱ دفعہ کوئی بھی دُرود شریف، ۳ دفعہ سورۃ الفاتحہ، ۳ دفعہ چارقُل یعنی کہ سورۃ الکافرُون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس، ۳ دفعہ سورۃالکوثر، ۳ دفعہ آیتُ الکرسی اور پھر سے ۱۱ دفعہ کوئی بھی دُرود شریف پڑھ لیں۔ اب اپنے ہاتھوں کو دم کر کے اپنے ہاتھ پورے جسم پر پھیر لیں۔ آپکا بدنی حصار ہو گیا اب آپ اس کتاب میں دیا گیا کوئی بھی عمل کر سکتے ہیں۔

آسان علاج:۔

اب ہم آپکو جادُو اور دخلِ جنات کے آسان، زُود اثر اور مجرب علاج بتائیں گے۔ یاد رکھیں کے کسی بھی روحانی علاج کے اندر مریض کی قوتِ ارادی اور قوتِ یقین کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ایک ایسے مریض کو مُشکل سے نکالنا قدرِ آسان ہوتا ہے جسکا یقین اور ایمان اللہعزوجل پر مضبوط ہو جبکہ دوسری طرف ایک ایسا مریض جو کہ اللہعزوجل، اُسکی رحمتوں اور نعمتوں پر ایمان کھو چکا ہو صحتیاب ہونے میں مہینوں لگادیتا ہے۔ یقین جانیں کے اگر آپکا ایمان مضبوط اور اٹل ہے تو قُرآن مجید کی آخری ۲ آیات یعنی سورۃالفلق اور سورۃ الناس آپکو ہر طرح کے جادُو، نظرِ بد، یا جنات کے دخل سے چُھٹکارا دلوانے کے لیے کافی ہیں مگر اگر ایمان ہی کمزور پڑھ چکا ہے تو آپکا کام شاید آبِ حیات اور اِسم اعظم سے بھی نہ بن سکے ۔ روحانی علاج میں کامیابی کی پہلی سیڑھی مریض کی قوتِ یقین، ایمان اور قوتِ ارادی ہے۔ ایسے لوگوں کی بھی کچھ کمی نہیں جن کی قوتِ ایمان اور اردای مسلسل جادُو یا دخلِ جنات کی وجہ سے کمزور پڑھ جاتی ہے ایسی صورت میں، میں اُن لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کے علاج کے ساتھ ساتھ اپنا ایمان اور ارادہ مضبوط کرتے جایں، اللہ عزوجل کی رحمتوں، نعمتوں پر بھروسہ رکھیں اور پھر دیکھیں کس طرح وہ خالقِ وہ مالکِ کائنات آپکے دامن میں راحتیں بھر دیتا ہے۔

طریقه نمبر ۱

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

لوازمات :۔ ۱۲ چینی کی بڑی رکابیاں، ۱ عدد قلم، ۱ چُٹکی زعفران یا کھانے کا زرد رنگ۔ عرقِ گلاب آدھا پیالا، ۱ عدد ٹب۔

سب سے پہلے زعفران یا کھانے کے رنگ کو عرقِ گلاب میں اچھی طرح حل کرلیں۔ یاد رکھیں اگر زعفران استعمال کے لیے لے رہے ہیں تو اُسکو ایك رات پہلے سے عرق گلاب میں بھگونا ہوگا۔ جب زعفران یا رنگ عرقِ گلاب میں اچھی طرح حل ہو کے یکجان ہوجائے تو وضو بنا کر اپنا بدنی حصار کر کے تمام سامان اپنے پاس رکھ لیں اور قلم کو محلول میں ڈبوتے جائیں اور تمام کے تمام چینی کی رکابیوں پر سب سے پہلے تعوز اور تسمعه اور اُسکے بعد سورة الفاتحه، سورة الکافرون، سورة الخلاص، سورة الفلق، سورة الناس لکھ دیں۔

تمام رکابیوں پر معه تعوز و تسمعه یه پانچوں (۵) سورة لکھی جائیں گی۔ جب تمام رکابیاں تیار ہوجائیں تو مندرجه ذیل طریقے سے استعمال کریں۔

تمام رکابیوں کو کسی بڑے برتن میں اچھی طرح صاف پانی سے دھولیں اور اِس پانی سے پہلے دو عدد بوتلیں بھر لیں اور باقی کا پانی یونہی رہنے دیں۔ اب کرنا کچھ یوں ہے که مریض کو پہلے ٹب میں کھڑا کروادیں اور جو پانی ہم نے یونہی رہنے دیا تھا اُسے مریض کے اُپر آهسته آہسته بہاتے جائیں، اِس بات کا خاص خیال رکھیں کے یه پانی زمین پے نا گرنے پائے اور تمام کا تمام پانی ٹب میں ہی جمع ہوتا رہے ۔ مریض کو اِسی پانی سے وضو بھی کروالیں اور پھر یه پانی چلتے دریا،

سمندر، نہر یا پھر ایسی کیاریوں جہاں جانور نجاست نا کرتے ہوں وہاں بہا دیں۔

اب دو (۲) بوتلوں میں جو پانی پہلے ہی الگ کرلیا گیا تھا اُسکو کچھ یوں استعمال کریں۔

ایک عدد بوتل کا پانی روزانہ تمام گھر کے کونوں میں چھڑکیں علاوہ نجس جگاہوں کے جیسا کہ بیت الخلاء ، غسل خانہ وغیرہ۔ جب پانی بوتل میں ختم ہونے لگے تو اور پانی ملا لیں۔

دوسری بوتل کا پانی مریض کو روزانہ تمام اذانوں کے ساتھ پینے کو دیں اور جب پانی ختم ہونے لگے تو اور مِلا لیں۔

نوٹ:۔ ایسا ہر گز ضروری نہیں کے مریض کے اُپر کوئی دوسرا ہی پانی بہائے بالغ مریض اور عورتیں یہ عمل خود بھی کر سکتی ہیں۔ اگر مریض ایک سے زیادہ بھی ہوں تو ۱۲ رکابیاں ہی لکھنا کافی ہیں فرق صرف اتنا کریں کے رکابیاں کسی بہت بڑے برتن میں زیادہ پانی کے ساتھ دھولیں تاکہ وہ پانی سب کو کافی ہوجائے۔ پانی ڈالنے والا عمل ایک دفعہ کریں اور اُسکے بعد پینے کا اور چھڑکنے کا پانی ایک مہینہ تک استعمال کریں۔

اس عمل کے ساتھ ساتھ مریض کو 'منزل' جوکہ قُرآنی آیتوں کا مجموعہ ہے اور شفاء آن لاین کی ویب سائٹ پر موجود ہے پڑھنے کے لیے دیں اور اگر خود پڑھنے کے قابل نہیں تو کوئی دوسرا سُنائے اور دَم کرے۔

طریقہ نمبر ۲

(جادُو کے لیے)

مندرجہ ذیل عمل محسور یا تو خود کرئے یا اگر خود نہ کرسکتا ہو تو پھر دوسرا کوئی مریض کو سامنے بیٹھا کر یہ عمل کرئے۔

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

سورہ یاسین ۳ دفعہ

معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) ۱۱ دفعہ

سورۃ الخلاص ۲۱ دفعہ

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعہ

یہ سب بتائے گئی تعداد کے مطابق بعد نمازِ فجر پڑھ کے خود اپنے اُپر دَم کریں اور پانی پر دَم کر کے وہ پانی دن بھر پیتے رہیں۔ اگر خود نا کر سکتے ہوں تو کوئی اور مریض کو سامنے بیٹھا کر یہ عمل کرئے اور دم کر دئے مریض پر بھی اور پانی پربھی۔

مُدت:۔ یہ عمل ۲۱ روز تک بلا ناغہ کرنا ہے۔

طریقه نمبر۳

(جادُو کے لیے)

لوازمات :۔ ۱ عددانار کے درخت کی شاخ، ۱ چُٹکی زعفران یا کھانے کا زرد رنگ۔ عرقِ گلاب آدھا پیالا

زعفران یازرد رنگ عرقِ گلاب میں ملا کر لکھنے کے لئے محلول تیار کرلیں ۔ اب انار کی شاخ کو چاقو سے تراش کر اُسکا قلم بنا لیں اور دو(۲) عدد کاغذ کی پرچیوں پر سورۃُ الفاتحہ لکھیں اور پھر اُسپر سورۃ الفاتحہ کی آیت نمبر ۴، ۱۰۰۱ دفعہ پڑھ کے دَم کریں۔آپکے پاس دو (۲) عدد تعویذ تیار ہیں ایک کو پانی کی بوتل میں پانی بھر کے ڈال دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پینے کو ۱۴ دن تک دیں۔

دوسرے تعویذ کو موم جامہ (یانی اچھی طرح سے موم کے اندر لپیٹ کر) اُسپر ٹرانسپیرنٹ تھیلی لپیٹ کر پھر اُسکو سکواش ٹیپ سے بند کرکے سفید کپڑے میں سلائی کرکے کالے ڈورے کے ساتھ مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

نوٹ:۔ کسی بھی تعویز کو کپڑے میں سلائی کرتے وقت اِس بات کا خاص دیہان رکھیں کے سوئی سے کھیں تعویز میں چھید نا ہوجائے کیونکہ ایسا ہونے کی صورت میں تعویز بے اثر یا غلط اثرات مرتب کر سکتا ہے۔

طریقه نمبر۴
(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجه سے پیدا ہوئی بیماریوں کے لیے۔

کوئی بھی درود شریف ۱۱ دفعه

سورۃ الفاتحه ۷۰ دفعه

اِسم اللّٰه 'یا شافیُ' ۳۰۹ دفعه

یاتو مریض خود پڑھ کے اپنے اُپر دَم کرے اور پانی بھی دَم کر کے پیے ورنه کوئی دوسرا مریض کو سامنے بیٹھا کر پڑھ کے دم کرے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی پلائے۔

مدت:۔ یه عمل ۲۱ دن تك بلا ناغه کریں۔

طریقه نمبر ۵

(جادُو کے لیے)

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعه

حسبنااللّٰہ و نعم الوکیل ۴۵۰ دفعه

معوذتین ٦٦ دفعه

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعه

یاتو مریض خود پڑھ کے اپنے اُپر دَم کرے اور پانی بھی دَم کر کے پیے ورنه کوئی دوسرا مریض کو سامنے بیٹھا کر پڑھ کے دم کرے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی پلائے۔

مدت:۔ یه عمل ۱۹ دن تك بلا ناغه کریں۔

طریقه نمبر٦

(جادُو کے لیے)

کوئی بھی درود شریف ۱۱۱ دفعه

بسم الله الرحمٰن الرحیم ۷۸٦ دفعه

سوره بقره کی پہلی پانچ آیات ۱ دفعه

سوره بقره کی آخری پانچ آیات ۱ دفعه

سوره حشر کی آخری تین آیات ۱ دفعه

کوئی بھی درود شریف ۱۱۱ دفعه

یاتو مریض خود پڑھ کے اپنے اُپر دَم کرے اور پانی بھی دَم کر کے پیے ورنه کوئی دوسرا مریض کو سامنے بیٹھا کر پڑھ کے دم کرے اور پانی پر دم کر کے پانی بھی پلائے۔

مدت:۔ یه عمل ۲۱ دن تك بلا ناغه کریں بعد میں یه عمل کسی کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیں۔

طریقہ نمبر ۷

(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجہ سے عورت پر قادر نا ہوپانا اور قوتِ باہ کی کمی۔

سورۃُ البینتہ (پارہ ۳۰) کو روزانہ چینی کی رکابی پر لال روشنائی سے لکھے اور پھر دھو کر پی لیا کرے۔

مدت:۔ عمل کی مدت ۴۱ روز ہے۔

طریقہ نمبر۸

(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجہ سے عورت پر قادر نا ہوپانا اور قوتِ باہ کی کمی۔

سورہ نساء کا رکوع نمبر ۱۴ چینی کی رکابی پر لال روشنائی سے لکھ کر پھر ایک چمچہ خالص شہد اِس پر ڈال کر چاٹ لے۔

مدت:۔ عمل کی مدت ۲۱ روز ہے۔

طریقه نمبر ۹

(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجه سے رزق کی بندش۔

کسی بھی اِسلامی مہینے کی پہلی شب کو یانی جس شب چاند نظر آجائے مغرب کی نماز ادا کر کے قبله رو ہو کر بیٹھ جائے اور مُندرجه ذیل عمل کرے۔

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعه

سورۃ الفاتحه ۵۰۵ دفعه

یا قاضی الحاجات یا رزاقُ ۲۸۵ ا دفعه

کوئی بھی درود شریف ۱۰۱ دفعه

مُدت:۔ اِس عمل کو بلا ناغه ۲۱ دن تك کریں انشااللہ بندش ختم ہوجائے گی۔

طریقه نمبر ۱۰

(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجه سے کاروبار کی بندش۔

لوبان پیس کر اُسپر معوذتین ۱۱۱ دفعه پڑھ کے دَم کر دیں اب کاروبار کی جگه پر یه لوبان روز آنه عصر سے مغرب کے درمیان جلا کر اِسکی دھونی دیں۔

مندرجه بالا عمل گھر سے جادُو کے اثرات دور کرنے کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۱

(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجہ سے کاروبار کی بندش۔

کاروبار کی جگہ پر طلوع آفتاب سے پہلے پہنچیں ایک مرتبہ معوذتین پڑھ کے دروازے پر دم کریں
اب پانچ قدم پیچھے ہٹ کر اپنے دونوں جوتے اُتار کر اُنکو ہاتھ میں لے کر اِس طرح جھاڑیں کے
دونوں جوتوں کے تلوئے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔

اِس کے بعد مُندرجہ ذیل عمل ۳۰ دن تک روزآنہ کریں۔

کوئی بھی درود شریف ۱۱ دفعہ

سورۃُالفاتحہ ۷ دفعہ

چاورں قُل یعنی (سورہ کافرون، اخلاص، الفلق، الناس) ۷ دفعہ

سورہ الرحمٰن کی آیت نمبر ۳۳، ۷۰ دفعہ

پڑھ کے پانی پر دم کر کے وہ پانی پی لیں اور کاروبار کی جگہ پر چھڑک دیں۔

نوٹ:۔ جوتوں والا عمل صرف ۳ روز کرنا ہے۔

طریقه نمبر ۱۲

(جادُو کے لیے)

جادُو کی وجه سے عورت پر قادر نا ہوپانا اور قوتِ باہ کی کمی۔

سوره نساء کی پہلی آیت روزآنه اول آخر درود شریف ۱۱، ۱۱ دفعه کے ساتھ انڈے پر دَم کر کے ۴۱ روز تك کھائیں انشا الله نامردی سے نجات ملے گی۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ ٱتَّقُواْ رَبَّكُمُ ٱلَّذِى خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَآءً ۚ وَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ ٱلَّذِى تَسَآءَلُونَ بِهِۦ وَٱلْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾

نوٹ:۔ یه عمل جسمانی بیماری سے اگر قوتِ باہ میں کمی یا نامردی کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے۔

طریقہ نمبر ۱۲

(جنات کے دخل کے لیے)

جنات کے دخل کی وجہ سے کثرتِ احتلام۔

مریض بستر میں جاتے وقت ایک دفعہ سورہ الطارق پڑھ لیا کرے انشاءاللہ کچھ ہی عرصے میں معاملہ جاتا رہیگا۔

طریقہ نمبر ۱۳

(جنات کے دخل کے لیے)

جس مکان میں جنات کا دخل ہو وہاں اسم اللہ 'یا والیُ' ۳۱۳ دفعہ پانی پر پڑھ کے دَم کر کے وہ پانی گھر کے تمام کونوں میں چھڑک دیں علاوہ نجس جگاہوں کے جیسا کہ بیتُ الخلاء، غسل خانہ وغیرہ۔

طریقہ نمبر ۱۴

(جنات کے دخل کے لیے)

جس کسی انسان پر بھی جنات کے دخل کا معاملہ ہو اُسکو بعد نمازِ ظہر بستر پر لیٹا کر اُسکے سرہانے کھڑے ہوجائیں اور سورہ النصر ۱۰۱ دفعہ تلاوت کرئیں اور مریض کو دَم کرتے جائیں انشا اللہ ۲۱ یوم کے اندر دخل ختم ہوجائے گا۔

طریقہ نمبر ۱۵

(جنات کے دخل کے لیے)

مریض کو سامنے بیٹھا کر

سورۃُالفاتحہ ۳ دفعہ

چاروں قُل ۱ دفعہ

سورہ الجن کی پہلی پانچ آیات ۱ دفعہ

یہ سب تلاوت کر کے پھر مریض کو دَم کریں اور پانی پر دم کرے وہ پانی پلائیں اور اُس پانی کی چھینٹے چہرے پر ماریں۔

طریقہ نمبر ١٦

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

جادُو یا دخلِ جنات کی وجہ سے گھریلو ناچاقیاں اور لڑائیاں۔

ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل کریں۔

کوئی بھی درود شریف ١٠١ دفعہ

سورۃ الفاتحہ ٢١ دفعہ

معوذتین ٣٩ دفعہ

سورۃ الجن ٣ دفعہ

یہ سب پڑھ کے پانی پر دم کرلیں اور یہ پانی گھر کے تمام کونوں میں چھڑکیں علاوہ نجس جگاہوں کے جیساکہ بیتُ الخلاء، غسل خانہ وغیرہ اور ساتھ ہی تمام گھر والے یہ پانی پی لیا کریں۔

مدت:۔ یہ عمل ٤٢ دن کرنا ہے

طریقہ نمبر ۷ ا

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

جادُو یا دخلِ جنات کی وجہ سے گھریلو ناچاقیاں اور لڑئیاں۔

بروز جُمہ بعد نمازِ جُمہ اسمِ اللہ 'یا ودُودُ' ۱۰۰۰ دفعہ پڑھ کے گھر میں استعمال ہونے والی چینی پر دم کرلیں اور وہی چینی گھر میں استعمال کریں۔

مدت:۔ یہ عمل ہر دوسرے جُمہ کو کریں یعنی ایک جُمہ چھوڑ کر اُسکے بعد والے جُمہ کو۔

طریقہ نمبر ۱۸

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

لوازمات:۔زعفران یا زرد رنگ، آدھا پیالی عرقِ گلاب، آدھا میٹر کاٹن کا کپڑا ابناء سلائی والا، ایك عدد مٹی کا چراغ۔

جس شخص پر یا گھر پر جادُو یا جنات کا دخل ہو تو مُندرجہ ذیل تعویذ کو زعفران یا پھر زرد رنگ کے محلول سے لکھ لیں اور پھر فلیتہ بنا لیں یعنی کے تعویز کو چراغ میں جلنے والی بتی کی طرح طے کرلیں۔ طے کرتے وقت اِس بات کا خاص خیال رہے کے تعویذ کی عبارت اندر کی طرف طے ہو باہر کی طرف نہیں۔ اب تعویز پر اچھی طرح سے کالا کاٹن کا کپڑا لپیٹ دیں مگر خیال رہے آپ کو یاد رہے کے ۷۸۶ جہاں لکھا ہے وہ جگہ تھوڑی سے کپڑے سے باہر ہو۔ اب ایك عدد مٹی کا چراغ لے کر اُسمیں سرسوں کا تیل بھر دیں اور ۹ قطرے چمبیلے کے تیل کے ملا کرتعویذ اُس چراغ میں مغرب کے بعد جلائیں۔ جلاتے وقت خیال رہے کے ۷۸۶ والے حصے سے جلانا ہو گا۔ یہ عمل روزآنہ ۲۱ روز تك کرنا ہے۔

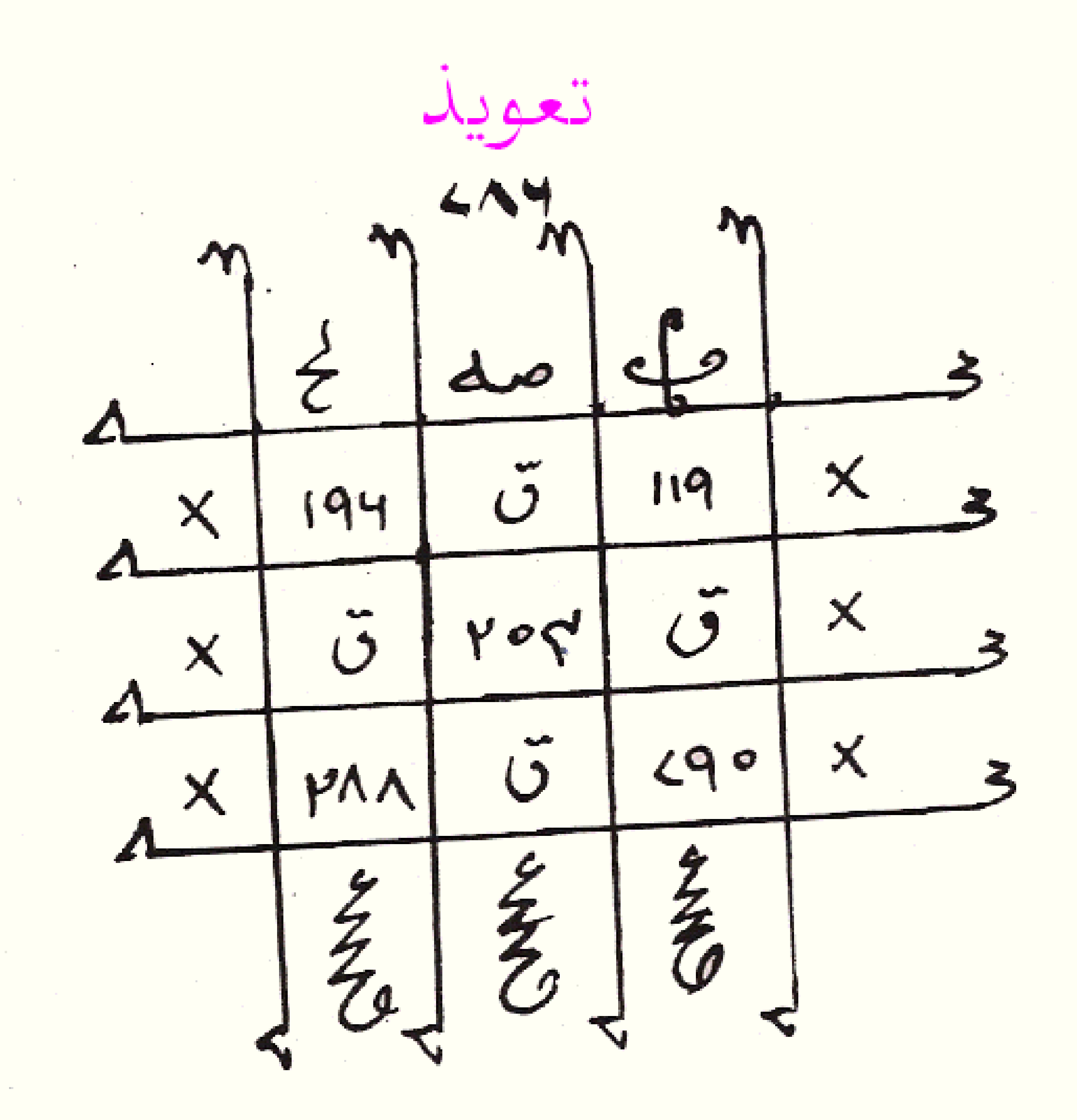
نوٹ:۔ چاہیے تو تمام یعنی ۲۱ تعویذ ایك ساتھ بنا کر رکھلیں اور پھر استعمال کرتے جائیں۔ جلے ہوئے تعوذات کی راکھ چلتے پانی یا پھر ایسی کیاریاں جہاں جانور نجاست نا کرتے ہوں میں ڈال دیں۔

تعویذ اگلے صفحے پر موجود ہے

طریقہ نمبر ۱۸

(جادو اور جنات کے دخل کے لیئے)

تعویذ



طریقہ نمبر ۱۹

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

جادُو یا جنات کے دخل سے اگر گھبراہٹ رہتی ہو تو مُندرجہ ذیل تعویذ زعفران یا زرد رنگ اور عرقِ گلاب کے محلول سے اچھی خاصی دفعہ لکھ کر محفوظ کرلیں اور جب بھی گھبراہٹ ہو مریض کو ایک عدد تعوز جلا کر اِسکی دھونی سُنگھائیں۔

ابلیس ۔ فرعون ۔ سکراؤ ۔ ھامان ، حجان ۔ کاؤ نعم اللہ العظیم

۱ع۶ ۱۱ع۶ ع۱۱۶ اع لدا ۶۱ ع ۱۰ ۶۱ع ۱۲

طریقہ نمبر ۲۰

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

جادُو یا جنات کے دخل سے حفاظت کے لیے مُندرجہ ذیل تعویذ زعفران یا زرد رنگ اور عرقِ گلاب کے محلول سے لکھ کر محفوظ کرلیں اور موم جامہ کر کے ، ٹرانسپرنٹ تھیلی میں لپیٹ کر شکواش ٹیپ سے اچھی طرح لپیٹ کر سفید کپڑے میں سلائی کرلیں اور کالے رنگ کے ڈورے کے ساتھ گلے میں ڈال دیں بفضل اللہ تعالیٰ حفاظت رہے گی۔

جبرائیلؑ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ میکائیلؑ

لا	الٰہ	الا	اللہ
الٰہ	الا	اللہ	محمّد
الا	اللہ	محمّد	رسول
اللہ	محمد	رسول	اللہ

عزرائیلؑ اسرافیلؑ

طریقہ نمبر ۲۱

(جادُو کے لیئے)

رزق اور کاروبار کی بندش۔

رزق اور کاروبار کی بندش دور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیات روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ ۱۰۱ دفعہ پڑھ لیا کریں۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ
مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ
اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

طریقہ نمبر ۲۲

(جادُو کے لیئے)

رزق اور کاروبار کی بندش۔

رزق اور کاروبار کی بندش دور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیات روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ ۱۰۱ دفعہ پڑھ لیا کریں۔

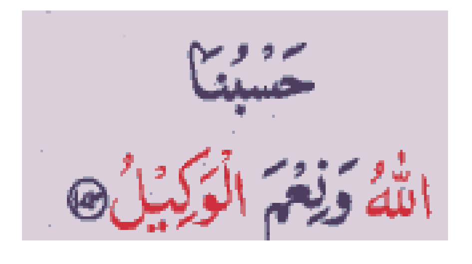
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ
اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ
لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا
وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾

طریقه نمبر۲۳

(جادُو کے لیئے)

رزق اور کاروبار کی بندش۔

رزق اور کاروبار کی بندش دور کرنے کے لیے مُندرجه ذیل آیت روزانه بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعه کے ساتھ ۴۵۰ دفعه ۴۵ دن تك بلا ناغه پڑھیں۔



طریقہ نمبر(۲)۲۳

(جادُو کے لیئے)

ہر قسم کی بندش۔

ہر قسم کی بندش دور کرنے کے لیے مُندرجہ ذیل آیت روزانہ بعد نماز عشاء اول و آخر درود شریف ۱۱،۱۱ دفعہ کے ساتھ ۳۷۰ دفعہ بلا ناغہ ۳۷ روز تک پڑھیں۔

رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَغۡلُوبٞ فَٱنتَصِرۡ ﴿١٠﴾

طریقہ نمبر ۲۴

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

مریض روزآنہ مُندرجہ ذیل دُعا نمازِ فجر کے بعد ۱۰۱ دفعہ ایک مہینے تک پڑھے۔ بہت ممکن ہے کے بیچ عمل سر درد اور چکر آنے کی شکایت ہو مگر ہمت نا چھوڑے اور مُدت پوری کرے۔

لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيْكَ لهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ وَهوَ عَلَى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ

طریقه نمبر ۲۴

(جادُو اور جنات کے دخل کے لیئے)

۳ دفعه سورة البقره پڑھ کر پانی کی ایك بوتل پر دم کردیں اور یه پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پلاتے رہیں۔

نوٹ:۔ سورة البقره چاہے تو ۳ دفعه ۳ دن میں بھی ختم کر سکتے ہیں مگر جب بھی ایك دفیه ختم کریں پانی کی بوتل پر دم ظرور کردیں۔

طریقہ نمبر ۲۵

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

لوازمات :۔ ۱ چینی کی بڑی رکابی، ۱ عدد قلم، ۱ چُٹکی زعفران یا کھانے کا زرد رنگ۔ عرقِ گلاب آدھا پیالا، دوسو ۲۰۰ گرام کلونجی کا تیل۔

زعفران یا رنگ سے لکھائی کا محلول تیار کرلیں اور سورہ یونس کی آیات نمبر ۸۱، ۸۲ لکھ لیں اُسکے بعد اُپر سے کلونجی کا تیل ڈال کر لکھائی کو تیل سے مٹا دیں۔ اب مریض روزآنہ یہ تیل اپنے سر اور سینے پر مالش کرے اور ۵ قطرہ پیتا رہے۔

طریقہ نمبر ۲۶

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

کسی بڑے برتن میں پانی لے لیں اور تعوز اور تسمعہ اور اُسکے بعد صورۃ الفاتحہ، صورۃ الکافرون، صورۃ الخلاص، صورۃ الفلق، صورۃ الناس، آیات الکُرسی پڑھ کے اُس پانی پر دم کردیں ۔

اب کرنا کچھ یوں ہے کہ مریض کو پہلے ایک ٹب میں کھڑا کروادیں اور دم کیا ہوا پانی مریض کے اُپر آھستہ آہستہ بہاتے جائیں، اِس بات کا خاص خیال رکھیں کے یہ پانی زمین پے نا گرنے پائے اور تمام کا تمام پانی ٹب میں ہی جمع ہوتا رہے ۔ مریض کو اِسی پانی سے وضو بھی کروالیں اور پھر یہ پانی چلتے دریا، سمندر، نہر یا پھر ایسی کیاریوں جہاں جانور نجاست نا کرتے ہوں وہاں بہا دیں۔

نوٹ:۔ ایسا ہر گز ضروری نہیں کے مریض کے اُپر کوئی دوسرا ہی پانی بہائے بالغ مریض اور عورتیں یہ عمل خود بھی کر سکتی ہیں۔ اگر مریض ایک سے زیادہ بھی ہوں تو پانی ایک ساتھ تیار کر سکتے ہیں ہیں فرق صرف اتنا کریں کے کسی بہت بڑے برتن میں زیادہ پانی لے لیں تا کہ وہ پانی سب کو کافی ہوجائے۔ یہ عمل ہفتے میں ایک دفعہ دُہراتے رہیں۔

طریقہ نمبر ۲۷

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

لوازمات:۔ ایک عدد سفید مُرغ

باوضو ہو کر سفید مُرغ کو ذبح کریں اور اُسکے تازہ خون سے ایک کاغذ پر

'جادُو بر سر جادُو گر'

لکھ کر جہاں مریض سوتے ہیں وہاں چھت پر اِس طرح لٹکا دیں کے کاغذ کا رُخ مریض کے سینے کے مقابل رہے۔

نوٹ:۔ اگر مریض زیادہ ہوں اور الگ الگ کمروں میں سوتے ہوں تو الگ الگ مُرغ لینے کی کوئی ضرورت نہیں ایک ہی مُرغ کے خون سے الگ الگ پرچیاں بنا لیں۔

طریقہ نمبر ۲۸

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

مدرجہ ذیل تعویذ کو عرقِ گُلاب اور زعفران یا زرد رنگ کے محلول سے دو (۲) عدد لکھ لیں ایک تعویذ کچکے گڑھے یا مٹکے میں ڈال دیں اور اُسکا پانی وقفے وقفے سے پیتے رہیں اور مریض کے بستر پر یہ پانی دن میں ایک دفعہ چھڑک دیا کریں۔ جب پانی ختم ہونے لگے تو اور پانی ملا لیں۔ دُوسرے تعویذ کو اپنے پاس رکھ لیں اور ہر فرض نماز کے بعد تعویذ میں دی گئی آیتوں کو ۳ دفعہ پڑھ کے خود پر دم کرلیا کریں۔

صُمٌّ بُكْمٌ	عُمْيٌ فَهُمْ	لَا يَعْقِلُونَ
صُمٌّ بُكْمٌ	عُمْيٌ فَهُمْ	لَا يَفْقَهُونَ
صُمٌّ بُكْمٌ	عُمْيٌ فَهُمْ	لَا يُكَلِّمُونَ

طریقه نمبر ۲۹

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

جادُو کا جنات کے دخل کی وجہ سے اگر طبیعت میں گھبراہٹ، استراب یا بے چینی سی محوس ہو تو معوذتین (سورۃ الفق اور سورۃالناس) دونوں ۱۰۰ دفعہ پڑھ کر روزآنہ مریض کو دم کریں۔

طریقہ نمبر ۳۰

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

مدرجہ ذیل تعویذ کو جو کہ سورۃالفلق کا تعویذ ہے عرقِ گُلاب اور زعفران یا زرد رنگ کے محلول سے لکھ لیں اور اُسکے بعد اِس پر سورۃالفلق ۱۰۰ دفعہ پڑھ کے دَم کردیں۔ اب یہ تعویذ کسی پانی کی بوتل میں ڈال دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پینے کو دیں۔ جب پانی ختم ہونے لگے تو اور پانی ملا لیں۔ یہی تعویذ اگر چاہیں تو لکھ کر مریض کے گلے میں بھی سفید کپڑے میں سلائی کر کے کالی ڈوری کے ساتھ ڈال سکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۴	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۴	۲۱۷۶

طریقہ نمبر ۳۱

(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

مدرجہ ذیل تعویذ کو جو کہ سورۃالناس کا تعویذ ہے عرقِ گُلاب اور زعفران یا زرد رنگ کے محلول سے لکھ لیں اور اُسکے بعد اِس پر سورۃالناس ۱۰۰ دفعہ پڑھ کے دَم کردیں۔ اب یہ تعویذ کسی پانی کی بوتل میں ڈال دیں اور یہ پانی مریض کو ہر اذان کے ساتھ پنے کو دیں۔ جب پانی ختم ہونے لگے تو اور پانی ملا لیں۔ یہی تعویذ اگر چاہیں تو لکھ کر مریض کے گلے میں بھی سفید کپڑے میں سلائی کرکے کالی ڈوری کے ساتھ ڈال سکتے ہیں۔

۷۸۶

١٣٢٣	١٣٢٧	١٣٣٠	١٣١٦
١٣٢٩	١٣١٧	١٣٢٢	١٣٢٨
١٣١٨	١٣٢٢	١٣٢٥	١٣٢١
١٣٢٦	١٣٢٠	١٣١٩	١٣٣١

متفرق طریقے
(جادُو اور دخلِ جنات کے لیے)

مریض سورہ دخان، سورہ جن، سورہ رحمٰن اور سورہ مزمل کی تلاوت جس قدر ممکن ہو سنے۔
تلاوت سی ڈی یا کیسٹ یا پھر کمپیوٹر پر بھی سُن سکتیں ہیں۔

جس گھر میں جنات کا دخل ہو وہاں روزآنہ آذان دی جائے۔ جس مریض پر دخل جنات ہو اُسکے
کان میں روذانہ آذان دی جائے۔

مریض چلتے پھرتے کسی بھی دُرود شریف کا ورد رکھے۔

رات کو سونے سے قبل اور صبح کو اُٹھ کر بدنی حصار کرے۔

آیت الکرسی کا ورد کرے۔

سورۃ الطارق ۳ دفعہ پڑھ کے مریض کو دم کریں۔

جادُو کو پلٹنا:۔

لوگوں کے بے حد اثرار پر اِس موضوع پر بھی کچھ باتیں بتاتا چلوں کیونکہ اکثر و بیشتر لوگ مجُھ سے جادُو کو پلٹنے کے بارئے میں دریافت کرتے ہیں کے ایسا کس طرح کیا جائے، کس طرح وہ اُن پر کیا گیا جادُو جادُوگر پر پلٹ دیں۔ اکثر لوگ اِس بارے میں دلچسپی اِس لیے رکھتے ہیں کیونکہ وہ خود پر ہوئے جادُو کی تکلیف سے بیزار آچُکے ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کے یہ جادُو جادُوگر پر واپس پلٹ یا پلٹا دیں تاکہ جادُگر کو سبق مِل جائے اور وہ اُنکی جان چھوڑ دے۔

چلیں کچھ تفصیل میں چلتے ہیں۔

جیسا کہ میں آپکو پہلے بھی بتاچکا ہوں جادُو کا ہر عمل کسی نہ کسی شیطانی قوت کو عمل کی پُشت پر رکھ کر کیا جاتا ہے آسان الفاظ میں یوں کہ لیں کے جادُو کے ہرعمل کی معاونت شیطانی قوتیں کرتیں ہیں جیسا کہ شرپسند جنات۔ جادُوگر کے ہر تنتر منتر یا جنتر کا معاون ایک یا ایک سے زیادہ شیاطین ہوتے ہیں جو کہ انکے ہر عمل کی پُشت پر کام کرکے اُس عمل کو اپنی قوت سے کامیاب اور طاقت ور بناتے ہیں۔ جب آپ کسی اچھے یا نورانی صاحب علم کے پاس جاتے ہیں تو وہ آپکو کبھی بھی اِس بات کی تائید نہیں کرتے کے آپ جادُو کو پلٹیں بلکہ وہ ہمیشہ علاج کی طرف زور دیتے ہیں جبکہ دوسری طرف جب آپ کسی کالا جادُو کرنے والے یا ایسے صاحب علم جو کہ علم تو رکھتے ہیں مگر علم کا استعمال دُنیاوی عیش و آرام کے حصول کے غرض سے کرتے ہیں اور مریضوں سے پیسا بٹورتے ہیں، کے پاس جاتے ہیں تو وہ آپکی اچھی خاصی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کے جناب ہم آپکے ساتھ ہیں اور یہ جادُو تو آنن فانن پلٹ کر رکھدیں گے۔ کیونکہ وہ یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کے ایک دفعہ آپ نے ایسا کروالیا تو پھر آپ اُنکے لیے سونے کا انڈا دینے والی مُرغی بن جائیں گے۔

اب دراصل ہوتا کیا ہے کہ جب جادُو کو پلٹا جاتا ہے تو اُسکی پشت پر کام کرنے والے شیاطین (شر پسند جنات) سخت تکلیف میں آجاتے ہیں اور پھر وہ اِس بات کا پتہ لگاتے ہیں کے یہ کِس پر کیا گیا جادُو تھا جو کہ پلٹا ہے اور پتہ لگ جانے پر وہ آپ سے دُشمنی پر اُتر آتے ہیں اور پھر جہاں آپ ایک عمل کی کاٹ کر کے اُسکو پلٹوانے کے لیے در بہ در پھر رہے تھے وہاں آپکے سر شیاطین کے پورے کے پورے قبیلے لگ جاتے ہیں اور پھر آپ اُسی جادُوگر یا عامل کے پاس بھاگتے ہیں جس کے زریعہ سے آپنے جادُو پلٹوایا تھا بس پھر کیا ہونا ہے اُس عامل کی سونے کے انڈے والی مُرغی سونے کے انڈے دینا شروع کردیتی ہے اور پھر وہ عامل آپسے کاٹ اور اُتارے کے لیے من مانگے پیسے بٹورتا جاتا ہے اور آپ یک کے بعد دیگر پریشانیوں میں اُلجھتے جاتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کے معتبر صاحب علم حضرات آپکو کبھی بھی اِس فتنے میں پڑنے کی ترغیب نہیں کرتے اور پہلے ہی مقام پر آپکو اِس طرح کا کوئی بھی کام کرنے سے منع فرما دیتے ہیں کیونکہ وہ اِس فعل سے بعد میں پیدا ہونے ولی پیچیدگیوں سے اچھے طریقے سے واقف ہوتے ہیں۔

حرفِ آخر!

میری دُعا ہے کے اللہ عزوجل آپ سب کو کامِل شفاء نصیب فرمائیں ، جو بیمار ہیں اُنکو صحت اور عمرِ دراز نصیب کریں، جو پریشان ہیں اُنکو راحت نصیب کریں، جو بے اُولاد ہیں اُنکو اُولاد کی نعمت سے مالا مال کریں، جو مفلس ہیں اُنکے رزق کو کُشادہ کریں، جو لڑکے لڑکیاں غیر شادی شُدہ ہیں اُنکو اچھے رشتے نصیب کریں، طالب علموں کو علم و عمل کا شوق نصیب کریں، ہمارے دلوں کو اپنی اور آقا محمدﷺ کی بیش بہا محبتوں سے سرشار کریں آمین۔

اگر اِس کتاب کے زریعہ سے آپکو کسی بھی قسم کی رہنمائی یا روحانی بیماریوں میں راحت نصیب ہوتی ہے تو اِس کتاب کو اپنے اُن تمام دوست احباب اور رشتہ داروں تک ضرورپہنچائیں جنکو اِسکی ضرورت ہو۔

❀❀❀آخر میں!❀❀❀

شفاء آن لائین کی کتاب 'جادُو اور جنات (آسان علاج)'
عام قاری کے مطالعے کے لیے ہے اِسی وجہ سے اگر آپکو اِس کتاب میں
درج کسی عمل کے یا موضوع کے بارئے میں کسی بھی قسم کی مزید
معلومات درکار ہو تو آپ مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

رابطے کیلے ای میل
help@shifaonline.org



مصنف اور شفاء آن لائین!

آجکل کے پُرآشوب دور میں جہاں لوگ جادُو، جنات، شیاطین، نظرِبد، ذہنی اور طرح طرح کے روحانی مسائل کا شکار ہیں، جہاں روحانی مسائل کے حل کے نام پر نام نہاد بابا، پیر، مُلاح اور قلندر اپنی دُکان چمکا کر نہ صرف لوگوں کو لوٹ رہیں ہیں بلکہ اُنکے عقائد اور جذباتوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں وہیں میاں صاحب جو کہ روحانی و مخفی علوم کا ایک سمندر ہیں اور شفاء آن لائین کے بانی بھی ہیں شفاء آن لائین کے زریعہ فی سبیل اللہ لوگوں تک روحانی و نفسیاتی مسائل کا حل پہنچانے کی ہر ممکن کوشش میں دِن اور رات سرگراں ہیں۔

شفاء آن لائین ایک ایسی سروس ہے جو کہ دورِ جدید کے تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے سن ۲۰۰۲ میں میاں صاحب نے شروع کی تھی اور آج الحمدُللہ یہ نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ شفاء آن لائین کا اصل مقصد مختلف رنگ و نسل کے لوگوں تک انٹرنیٹ کے وسیع پھیلاؤ کے زریعہ روحانی و نفسیاتی مسائل کا حل اور روحانی اور ذاتی نشونما اور اُنکی تکمیل کے میدانوں میں لوگوں کی بہتر رہنمائی کرنا ہے ۔

میاں صاحب اور بھی مختلف مضامین پر کتابیں اور کتابچے لکھ چکیں ہیں جن میں

تلاش (ایک کوشش)

The Living Magnet

Easy Wealth

سر فہرست ہیں اور یہ کتابیں شفاء آن لائین کی ویب سائٹ سے باآسانی حاصل کی جاسکتی ہیں۔